DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 469

DATED. 26-05 2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.05.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	چمن میں سول وعسکری اداروں کے مابین رابطہ نہایت ضروری ہے، قائمقام گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	بلوچستان میں شورش منظم انٹیلی جنس اور بھارت اور افغانستان سہولت کار ہیں، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	کوئٹہ دھماکے کا مقصد پاکستان کے امن اور استحکام کو نقصان پہنچانا ہے، جام کمال	انتخاب ودیگراخبارات
04	حکومت عوام کے تحفظ کیلئے اقدامات جاری رکھے گی، بابر یوسفزئی	مشرق ودیگراخبارات
05	شٹل ٹرین دھماکے سے نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے کمیٹی تشکیل	جنگ ودیگراخبارات
06	زیارت اور ہرنائی میں عیدالاضحیٰ کے دوران پکنک مقامات پر پابندی عائد	مشرق ودیگراخبارات
07	کوئٹہ دھماکے کے ریلوے اسٹیشنز حساس تحصیات پر کمانڈوز تعینات کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
08	بلوچستان میں دہشت گردی قابل مذمت ہیں، چین	جنگ ودیگراخبارات
09	گوادر پورٹ پر 53 ہزار 277 میٹرک ٹن کارگو کی کامیاب ہینڈلنگ	جنگ ودیگراخبارات
10	عیدالاضحیٰ سنت ابراہیمی پر عمل کرنے کا درس دیتی ہے، اے این پی	مشرق ودیگراخبارات
11	رکھنی کے علاقے میں پشتون دشمن کارروائیاں قابل مذمت ہیں، پشتونخوانیپ	جنگ ودیگراخبارات
12	تحریک تحفظ آئین پاکستان کا 22 مئی کے احتجاجی مظاہروں سیاسی وجماعتوں اور عوام سے اظہار تشکر	جنگ ودیگراخبارات
13	دہشتگردوں کا کوئی مذہب نہیں بیرونی آقا کو خوش کرنے کیلئے حملے کرتے ہیں، سیاسی رہنما	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

لنک بادینی کراس پر پولیس مقابلہ تین ملزمان زخمی حالت میں گرفتار، سریاب سالے نے بہنوئی تین بھانجوں اور بھانجی کو ہلاک کردیا، نوتال میں فائرنگ کا تبادلہ دو زخمیوں سمیت تین خطرناک ڈاکو گرفتار، پنجگور میں ہینڈ گرنیڈ دھماکہ فائرنگ سے اہلکار شہید نوشکی میں چارٹرالرنذر آتش، جھل مگسی افراد کی فائرنگ سے قبائلی شخصیت زخمی، ہسپتال منتقل، تخریب کاری کی کوشش ناکام تربت میں دیسی ساختہ بم برآمد

مسائل :

بی ڈی اے اور میونسپل اداروں کے ملازمین عید تنخواہوں اور پنشن سے محروم، ایرانی پیٹرول کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ فی لیٹر 400 کا ہوگیا، مکران بھر میں واپڈا اور کرز یونین کے احتجاجی مظاہرے،

اداریہ :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان ایک بار پھر دہشت گردی کی لپیٹ میں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ کوئٹہ کے قریب چمن پھاٹک پر کوئٹہ سے کے پی کے جانے والی ٹرین پر خودکش کار بم دھماکے سے کے متعدد افراد شہید جبکہ 50 زخمی ہوئے ہیں۔ 2026ء میں بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔اس سے پہلے ایک مائننگ پراجیکٹ پر حملے میں 9 افراد جاں بحق ہوئے تھے، اسی طرح گوادر ساحلی علاقوں میں بھی دہشت گردی کی کاروائیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ایک محتاط اندازے کے مطابق دہشت گردی کے ان حملوں میں 100 کے قریب بے گناہوں کی جان لے گئی، اس میں کوئی دورائے نہیں کہ ہمارے سکیورٹی ادارے ارض پاک کو دہشت گردوں کے ناپاک وجود سے پاک کرنے کیلئے دن رات قربانیاں دے رہے ہیں اور پورے ملک

CamScanner

بالخصوص بلوچستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیے جا رہے ہیں صرف بلوچستان میں سکیورٹی فورسز نے متعدد آپریشن کے دوران 200 سے زائد دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا ہے اس تناظر میں دیکھا جائے تو کوئٹہ ٹرین حملے کو رواں برس کا مہلک ترین حملہ کہا جا سکتا ہے اس سے بھی مفر نہیں کہ انسانی روپ میں چھپے درندوں کو پہچاننا اور ہدف سے پہلے انجام تک پہنچانا مشکل کام ہے مگر حکومت کو سکیورٹی انتظامات مزید سخت اور بلوچستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کی رفتار کو تیز کرنا ہوگا۔

اداریے :

روزنامہ سینچیری ایکسپریس کوئٹہ نے **"دشمن کی پراکسی جنگ اور ریاستی عزم "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Tragic attack" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"فتنہ الہندوستان کا بزدلانہ وار اور قومی عزم !"** کے عنوان سے شاہد ندیم نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"کوئٹہ میں خون کی ہولی "** کے عنوان سے صابر مغل نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 MAY 2026

Page No. 1

بلوچستان بین الاقوامی سرمایہ کاروں کیلئے اہم مرکز بن رہا ہے، گورنر

مختلف شعبوں میں چین کے تجربات سے استفادہ کرنے کی ضرورت ہے، تقریب سے خطاب

سولر انرجی اور الیکٹرک وہیکلز معیشت کی ترقی کیلئے ناگزیر ہیں، BYD نیو انرجی فیکٹری کا دورہ

چمن (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان اپنے معدنی و قدرتی وسائل کی بدولت قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کیلئے تیزی سے ایک اہم مرکز بن رہا ہے۔ صوبہ زراعت، ماہی گیری، لائیو اسٹاک، ہارٹیکلچر، ایریگیشن اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع فراہم کرتا ہے، جبکہ ان شعبوں کی ترقی سے مقامی معیشت مستحکم، نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری آئے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہنان کے دورے کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے رکن اور ہنان کے ایگزیکٹو وائس گورنر وانگ من، خارجہ امور کے ڈائریکٹر جنرل لیانگ جی، جیولوجیکل بیورو کے ڈائریکٹر جنرل لی یانگ جون، ڈویلپمنٹ اینڈ اصلاحاتی کمیشن کے ڈپٹی ڈائریکٹر وان ژاؤلوی، ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر یانگ ژوانگ اور کامرس ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر سونگ یاژے بھی موجود تھے۔ اس موقع پر چینی حکام نے گورنر بلوچستان کو ہنان کے قابل تجدید توانائی، جدید ٹیکنالوجی اور تعاون کے ممکنہ شعبوں سے متعلق بریفنگ دی۔

چمن (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ الیکٹرک گاڑیوں اور بیٹری ٹیکنالوجی میں چین کی ایجادات اس بات کا ثبوت ہیں کہ پائیداری اور معاشی ترقی ایک ساتھ چل سکتی ہیں۔ سولر انرجی اور الیکٹرک وہیکلز نہ صرف ماحول کیلئے مفید ہیں بلکہ مستقبل کی معیشت کی ترقی کیلئے بھی ناگزیر ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چین میں BYD نیو انرجی فیکٹری کے دورے کے موقع پر مختلف شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے کیا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ صاف توانائی کی جانب منتقلی سے نئی صنعتیں، پروفیشنل ملازمتیں اور سرمایہ کاری کے مواقع پیدا ہوتے ہیں، جبکہ یہ بلوچستان اور پاکستان کے معاشی استحکام کیلئے بھی ایک واضح راستہ فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کلین انرجی، الیکٹرک موبلٹی اور گرین مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں شراکت داری کا خواہاں ہے تاکہ دونوں ممالک باہمی تعاون سے ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کر سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ صاف توانائی ایک کامیاب معاشی نظام کی بنیاد ہے۔ گورنر بلوچستان نے فیکٹری انتظامیہ اور BYD کی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس دورے سے نئی سوچ اور تجربات لے کر پاکستان واپس جا رہے ہیں، جنہیں بلوچستان اور ملک میں عملی انداز میں بروئے کار لانے کی کوشش کی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

چمن میں سول و عسکری اداروں کے مابین رابطہ نہایت ضروری ہے، قائمقام گورنر

عوام کی جان و مال کے تحفظ اور ریاستی رٹ مضبوط بنانے کیلئے تمام ادارے مشترکہ حکمت عملی کے تحت کام کریں، کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی

محکمے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا اور عوامی مسائل کے حل کیلئے باہمی تعاون کو مزید فروغ دیں

چمن (خ ن) چمن میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCC) کا ایک اہم اجلاس قائم مقام گورنر بلوچستان اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی اور کمانڈر چمن سکاؤٹس چمن کی زیر صدارت منعقد ہوا اجلاس.........

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

میں کمانڈنگ آفیسر 40 فرنٹیئر فورس (FF) چمن، ایس پی چمن، کمانڈنگ آفیسر آئی ایس آئی چمن، آئی ڈبلیو چمن، کمانڈنگ آفیسر سی ٹی چمن، کمانڈنگ آفیسر ایم آئی 304 چمن، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ADC) چمن، اسسٹنٹ کمشنر (AC) چمن، اسسٹنٹ ڈائریکٹر آئی بی چمن، ڈسٹرکٹ آفیسر سی ٹی ڈی چمن، سرکل آفیسر اسپیشل برانچ چمن، اینٹی نارکوٹکس آفیسر، ڈسٹرکٹ آئی ٹی آفیسر چمن کے علاوہ لینڈ ڈیپارٹمنٹس کے تمام ضلعی سربراہان اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | منگل 9 ذوالحجہ 1447ھ 26 مئی 2026ء | نمبر 144

بلوچستان میں شورش منظم انٹیلی جنس وار، بھارت اور افغانستان سہولت کار ہیں

سرفراز بگٹی

پروپیگنڈے اور حقائق میں زمین آسمان کا فرق، احساس محرومی کا بیانیہ انتہا پسند ایجنڈے کو فروغ دینے کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بی ایل اے بلوچ یکجہتی کونسل اور بی وائی سی کا گٹھ جوڑ بے نقاب ہو چکا ہے یہی وجہ ہے کہ بی وائی سی کالعدم تنظیموں کی کٹھ پتلی ہے جو نوجوانوں کو گمراہ کرتے ہوئے پاکستان کو توڑنے کے لئے بلوچستان میں تشدد، سوشل میڈیا کا سہارا لیتے ہوئے پروپیگنڈہ کر رہے ہیں اور بلوچستان میں جاری شورش پاکستان کے خلاف ایک منظم انٹیلی جنس وار ہے جس میں افغانستان اور بھارت کی جانب سے سہولت کاری فراہم کی جا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے زیر اہتمام منعقدہ ورکشاپ میں ملک بھر کے دو سو سے زائد جامعات کے وائس چانسلرز، رجسٹرارز، ڈینز اور سینئر پروفیسرز کے ساتھ خصوصی نشست کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں کالعدم تنظیم بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور بلوچ یکجہتی کونسل (بی وائی سی) کے گٹھ جوڑ، احساسِ محرومی بیانیے اور حکومتی ترقیاتی و اصلاحاتی اقدامات کے حوالے سے منعقدہ پروگرام کے شرکاء کو تفصیلات سے آگاہی فراہم کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے پروپیگنڈا اور حقائق میں زمین آسمان کا فرق ہے اور احساس محرومی کا بیانیہ محض ایک مخصوص انتہا پسند ایجنڈے کو فروغ دینے کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بی ایل اے اور بلوچ یکجہتی کونسل بی وائی سی کا گٹھ جوڑ آج دنیا کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے، بی وائی سی کالعدم تنظیموں کی کٹھ پتلی ہے اور اس حوالے سے ماہ رنگ بلوچ اور کریمہ بلوچ نوجوانوں کو گمراہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو توڑنے کیلئے بلوچستان میں تشدد، سوشل میڈیا اور پروپیگنڈے کا سہارا لیا جا رہا ہے اور بلوچستان میں جاری شورش پاکستان کے خلاف ایک منظم انٹیلی جنس وار ہے۔

دشمن بزدلانہ حملوں کے ذریعے ہمارے حوصلے پست نہیں کرسکتا، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ کا دورہ ٹراما سنٹر، چمن میں پولیو ٹیم کی حفاظت کے دوران فائرنگ سے زخمی ہونیوالے پولیس اہلکار کی عیادت کی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ امن اور انسانیت کے دشمن بزدلانہ حملوں کے ذریعے ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے پولیس جوانوں اور محکمہ صحت کے ملازمین کی قربانیاں ہمیشہ فخر کے ساتھ یاد رکھی جائیں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ٹراما سنٹر کوئٹہ کے دورے کے موقع پر چمن میں پولیو ٹیم کی سیکورٹی کے دوران دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے حوالدار حبیب الرحمان کی عیادت کرتے ہوئے ان کی بہادری، فرض شناسی اور قربانی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا انہوں نے کہا کہ مسلسل خطرات اور حملوں کے باوجود وہ پولیو کے خاتمے اور بچوں کو محفوظ مستقبل فراہم کرنے کے مشن میں صف اول پر کردار ادا کر رہے ہیں معصوم بچوں کے مستقبل کے تحفظ اور پولیو کے خلاف جنگ میں کردار ادا کرنے والے اہلکار قوم کے حقیقی ہیرو ہیں امن اور انسانیت کے دشمن بزدلانہ حملوں کے ذریعے ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے پولیس جوانوں اور محکمہ صحت کے ملازمین کی قربانیاں ہمیشہ فخر کے ساتھ یاد رکھی جائیں گی انہوں نے ڈاکٹرز کو ہدایت کی علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 09 ذوالحجہ 1447ھ 26 مئی 2026ء صفحات 10 | شمارہ 321

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

Bullet No. 1 | Page No. 3

بلوچستان میں جاری شورش پاکستان کیخلاف منظم انٹیلی جنس وار ہے، سرفراز بگٹی

بی ایل اے، بی ایل ایف، ٹی ٹی پی اور اس نوعیت کی دیگر تنظیموں کو افغانستان اور بھارت کی جانب سے سہولت کاری فراہم کی جا رہی ہے

بی ایل اے بلوچ یکجہتی کونسل اور بی وائی سی کا گٹھ جوڑ بے نقاب ہو چکا، پاکستان توڑنے کیلئے پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، وزیر اعلیٰ

احساس محرومی کا بیانیہ محض ایک مخصوص انتہا پسند ایجنڈے کو فروغ دینے کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے، ورکشاپ کے شرکا سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بی ایل اے، بلوچ یکجہتی کونسل اور بی وائی سی کا گٹھ جوڑ بے نقاب ہو چکا ہے یہی وجہ ہے کہ بی وائی سی کالعدم تنظیموں کی کٹھ پتلی ہے جو نوجوانوں کو گمراہ کرتے ہوئے پاکستان کو توڑنے کے لئے بلوچستان میں تشدد، سوشل میڈیا کا سہارا لیتے ہوئے پروپیگنڈہ کر رہے ہیں اور بلوچستان میں جاری شورش پاکستان کے خلاف ایک منظم انٹیلی جنس وار ہے جس میں افغانستان اور بھارت کی جانب سے......... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

سہولت کاری فراہم کی جا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے زیر اہتمام منعقدہ ورکشاپ میں ملک بھر کے دو سو سے زائد جامعات کے وائس چانسلرز، رجسٹرارز، ڈینز اور سینئر پروفیسرز کے ساتھ خصوصی نشست کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا۔

وزیر اعلیٰ کی حوالدار حبیب الرحمان کی ٹراما سینٹر کوئٹہ میں عیادت

اہلکار کی فرض شناسی کی تعریف، علاج کی بہترین سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت

پولیو کیخلاف جنگ میں کردار ادا کرنے والے اہلکار قوم کے ہیرو ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پولیو مہم کے دوران دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے پولیس حوالدار حبیب الرحمان کی......... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

ٹراما سینٹر کوئٹہ میں عیادت کی اور ان کی بہادری، فرض شناسی اور قربانی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ حوالدار حبیب الرحمان چمن میں انسداد پولیو ٹیموں کی سیکیورٹی ڈیوٹی انجام دے رہے تھے کہ نامعلوم مسلح افراد نے ان پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گئے۔ مسلسل خطرات اور حملوں کے باوجود وہ پولیو کے خاتمے اور بچوں کو محفوظ مستقبل فراہم کرنے کے مشن میں صف اول پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے زخمی اہلکار کی خیریت دریافت کی اور ڈاکٹروں کو ہدایت کی کہ انہیں علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں۔ اس موقع پر میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معصوم بچوں کے مستقبل کے تحفظ اور پولیو کے خلاف جنگ میں کردار ادا کرنے والے اہلکار قوم کے حقیقی ہیرو ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ڈی جی ایڈمنسٹریز ذوالفقار شاہ کی والدہ کی وفات فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 163 | منگل، 9 ذوالحج، 26 مئی 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

بی ایل اے اور بی وائی سی کا گٹھ جوڑ بے نقاب ہو چکا ہے: سرفراز بگٹی

بلوچستان میں جاری شورش ملک کیخلاف منظم انٹیلی جنس وار ہے، افغانستان اور بھارت سہولت کاری کر رہے ہیں

احساس محرومی کا بیانیہ مخصوص انتہا پسند ایجنڈے کو فروغ کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے، ورکشاپ سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بی ایل اے اور بی وائی سی کا گٹھ جوڑ بے نقاب ہو چکا ہے یہی وجہ ہے کہ بی وائی سی کالعدم تنظیموں کی کٹھ پتلی ہے جو نوجوانوں کو گمراہ کرتے ہوئے پاکستان کو توڑنے کے لئے بلوچستان میں تشدد، سوشل (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

میڈیا کا سہارا لیتے ہوئے پروپیگنڈہ کر رہے ہیں اور بلوچستان میں جاری شورش پاکستان کے خلاف ایک منظم انٹیلی جنس وار ہے جس میں افغانستان اور بھارت کی جانب سے سہولت کاری فراہم کی جا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے زیراہتمام منعقدہ ورکشاپ میں ملک بھر کے دو سو سے زائد جامعات کے وائس چانسلرز، رجسٹرارز، ڈینز اور سینئر پروفیسرز کے ساتھ خصوصی نشست کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں کالعدم تنظیم بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور بلوچ یکجہتی کونسل (بی وائی سی) کے گٹھ جوڑ، احساس محرومی بیانیے اور حکومتی ترقیاتی و اصلاحاتی اقدامات کے حوالے سے منعقدہ پروگرام کے شرکاء کو تفصیلات سے آگاہی فراہم کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے پروپیگنڈا اور حقائق میں زمین آسمان کا فرق ہے اور احساس محرومی کا بیانیہ محض ایک مخصوص انتہا پسند ایجنڈے کو فروغ دینے کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بی ایل اے اور بلوچ یکجہتی کونسل بی وائی سی کا گٹھ جوڑ آج دنیا کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے، بی وائی سی کالعدم تنظیموں کی کٹھ پتلی ہے اور اس حوالے سے ماہ رنگ بلوچ اور کریمہ بلوچ نوجوانوں کو گمراہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو توڑنے کیلئے بلوچستان میں تشدد، سوشل میڈیا اور پروپیگنڈے کا سہارا لیا جا رہا ہے اور بلوچستان میں جاری شورش پاکستان کے خلاف ایک منظم انٹیلی جنس وار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل اے، ٹی ٹی پی اور اس نوعیت کی دیگر تنظیموں کو افغانستان اور بھارت کی جانب سے سہولت کاری فراہم کی جا رہی ہے۔ اور جس کی بدولت یہ عناصر افغان اور بھارتی پاسپورٹس پر آزادانہ نقل و حرکت کرتے ہیں اور یہ تمام سہولت کاری بھارتی و افغان پشت پناہی پر مبنی انٹیلی جنس نیٹ ورکس کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کے بغیر اور پاکستان بلوچستان کے بغیر کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے نوجوانوں کو ایسے منفی پروپیگنڈے سے بچانا ہے تاکہ ان کے مستقبل کو تابناک بنایا جا سکے۔

پولیس جوانوں اور ہیلتھ ملازمین کی قربانیاں قابل فخر، وزیراعلیٰ

معصوم بچوں کے تحفظ کیلئے کردار ادا کرنے والے اہلکار قوم کے حقیقی ہیرو ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ امن اور انسانیت کے دشمن بزدلانہ حملوں کے ذریعے ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے، پولیس جوانوں اور محکمہ صحت کے ملازمین کی قربانیاں ہمیشہ فخر کے ساتھ یاد رکھی جائیں گی یہ بات انہوں نے (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

گزشتہ روز ٹراما سنٹر کوئٹہ کے دورے کے موقع پر چمن میں پولیو ٹیم کی سیکورٹی کے دوران دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے حوالدار حبیب الرحمٰن کی عیادت کرتے ہوئے کہی، وزیراعلیٰ نے زخمی اہلکار کی بہادری، فرض شناسی اور قربانی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مسلسل خطرات اور حملوں کے باوجود پولیو کے خاتمے اور بچوں کو محفوظ مستقبل فراہم کرنے کے مشن میں صف اول کا کردار ادا کر رہے ہیں معصوم بچوں کے مستقبل کے تحفظ اور پولیو کے خلاف جنگ میں کردار ادا کرنے والے اہلکار قوم کے حقیقی ہیرو ہیں امن اور انسانیت کے دشمن بزدلانہ حملوں کے ذریعے ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے پولیس جوانوں اور محکمہ صحت کے ملازمین کی قربانیاں ہمیشہ فخر کے ساتھ یاد رکھی جائیں گی انہوں نے ڈاکٹرز کو ہدایت کی کہ زخمی اہلکار کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں۔

وزیراعلیٰ کی ڈی جی انڈسٹریز کی والدہ کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈائریکٹر جنرل انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ سید ذوالفقار شاہ کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر ان کی رہائش گاہ جا کر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی وزیراعلیٰ نے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ والدہ کا سایہ انسان کے لیے ایک عظیم نعمت ہوتا ہے، جس کا نعم البدل ممکن نہیں میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 26 مئی 2026ء بمطابق 09 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 144

احساس محرومی کا بیانیہ انتہا پسند ایجنڈے کو فروغ دینے کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں جاری شورش پاکستان کے خلاف ایک منظم انٹیلی جنس وار ہے، افغانستان اور بھارت کی جانب سے سہولت کاری کی جا رہی ہے، وزیراعلیٰ

نوجوانوں کو گمراہ کرنے اور ملک توڑنے کیلئے تشدد و سوشل میڈیا کا سہارا لیتے ہوئے پروپیگنڈا ہو رہا ہے، آئی ایس پی آر کے تحت ورکشاپ سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بی ایل اے، بلوچ یکجہتی کونسل اور بی وائی سی کا گٹھ جوڑ بے نقاب ہو چکا ہے یہی وجہ ہے کہ بی وائی سی کالعدم تنظیموں کی کو تنگی ہے جو نوجوانوں کو گمراہ کرتے ہوئے پاکستان کو توڑنے کے لئے بلوچستان میں تشدد، سوشل میڈیا کا سہارا لیتے ہوئے پروپیگنڈہ کر رہے ہیں اور بلوچستان میں جاری شورش پاکستان کے خلاف ایک منظم انٹیلی جنس وار ہے جس میں افغانستان اور بھارت کی جانب سے سہولت کاری فراہم کی جا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے زیراہتمام منعقدہ ورکشاپ میں ملک بھر کے دو سو سے زائد جامعات کے وائس چانسلرز، رجسٹرارز، ڈینز اور سینئر پروفیسرز کے ساتھ خصوصی نشست کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں بقیہ نمبر 76 صفحہ 5 پر

کالعدم تنظیم بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور بلوچ یکجہتی کونسل (بی وائی سی) کے گٹھ جوڑ، احساس محرومی بیانیے اور حکومتی ترقیاتی و اصلاحاتی اقدامات کے حوالے سے منعقدہ پروگرام کے شرکاء کو تفصیلات سے آگاہی فراہم کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے پروپیگنڈہ اور حقائق میں زمین آسمان کا فرق ہے اور احساس محرومی کا بیانیہ محض ایک مخصوص انتہا پسند ایجنڈے کو فروغ دینے کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بی ایل اے اور بلوچ یکجہتی کونسل بی وائی سی کا گٹھ جوڑ آج دنیا کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے، بی وائی سی کالعدم تنظیموں کی کو تنگی ہے اور اس حوالے سے ماہ رنگ بلوچ اور کریمہ بلوچ نوجوانوں کو گمراہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو توڑنے کیلئے بلوچستان میں تشدد، سوشل میڈیا اور پروپیگنڈے کا سہارا لیا جا رہا ہے اور بلوچستان میں جاری شورش پاکستان کے خلاف ایک منظم انٹیلی جنس وار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل اے، ٹی ٹی پی اور اس نوعیت کی دیگر تنظیموں کو افغانستان اور بھارت کی جانب سے سہولت کاری فراہم کی جا رہی ہے اور جس کی بدولت یہ عناصر افغان اور بھارتی پاسپورٹس پر آزادانہ نقل و حرکت کرتے ہیں اور یہ تمام سہولت کاری بھارتی و افغان پشت پناہی والی انٹیلی جنس نیٹ ورکس کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کے بغیر اور پاکستان بلوچستان کے بغیر کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے نوجوانوں کو ایسے منفی پروپیگنڈے سے بچانا ہے تاکہ ان کے مستقبل کو تاریک ہونے سے بچایا جا سکے۔

امن دشمن بزدلانہ حملوں سے حوصلے پست نہیں کر سکتے، وزیراعلیٰ

ٹراما سینٹر میں زخمی پولیس اہلکار کی عیادت، پولیو کیخلاف جنگ میں کردار ادا کرنیوالے حقیقی ہیرو ہیں، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پولیو مہم کے دوران دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے پولیس حوالدار حبیب الرحمان کی ٹراما سینٹر کوئٹہ میں عیادت بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

کی اور ان کی بہادری، فرض شناسی اور قربانی کو خراج تحسین پیش کیا۔ حوالدار حبیب الرحمان چمن میں انسداد پولیو ٹیموں کی سیکورٹی ڈیوٹی انجام دے رہے تھے کہ نامعلوم افراد نے ان پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گئے۔ وزیراعلیٰ نے زخمی اہلکار کی خیریت دریافت کی اور ڈاکٹروں کو ہدایت کی کہ انہیں علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں۔ اس موقع پر میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معصوم بچوں کے مستقبل کے تحفظ اور پولیو کے خلاف جنگ میں کردار ادا کرنے والے اہلکار قوم کے حقیقی ہیرو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن اور انسانیت کے دشمن بزدلانہ حملوں کے ذریعے ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ پولیس اہلکاروں اور محکمہ صحت کے کارکنوں کی قربانیاں ہمیشہ عزت اور فخر کے ساتھ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت تمام تر چیلنجز کے باوجود پولیو مہم کو کامیابی سے جاری رکھنے کے لئے پرعزم ہے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ڈی جی ایڈمنسٹریشن ذوالفقار شاہ کی والدہ کے انتقال پر فاتحہ کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 26 مئی 2026ء بمطابق 09 ذوالحجۃ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 145

بلوچستان پاکستان کے بغیر اور پاکستان بلوچستان کے بغیر کچھ نہیں، وزیراعلیٰ

بی ایل اے، بلوچ یکجہتی کونسل اور بی وائی سی کا گٹھ جوڑ بے نقاب ہو چکا ہے، بی وائی سی کالعدم تنظیموں کی کٹھ پتلی ہے جو نوجوانوں کو گمراہ کرتے ہوئے پاکستان کو توڑنے کے لئے بلوچستان میں تشدد، سوشل میڈیا کا سہارا لیتے ہوئے پروپیگنڈہ کر رہے ہیں

ہم نے اپنے نوجوانوں کو ایسے منفی پروپیگنڈے سے بچانا ہے تاکہ ان کے مستقبل کو تاریک بنایا جائے، بلوچستان میں جاری شورش پاکستان کیخلاف ایک منظم انٹیلی جنس وار ہے، جس میں افغانستان اور بھارت کی جانب سے سہولت کاری فراہم کی جاری ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بی ایل اے بلوچ یکجہتی کونسل اور بی وائی سی کا گٹھ جوڑ بے نقاب ہو چکا ہے یہی وجہ ہے کہ بی وائی سی کالعدم تنظیموں کی کٹھ پتلی ہے جو نوجوانوں کو گمراہ کرتے ہوئے پاکستان کو توڑنے کے لئے بلوچستان میں تشدد، سوشل میڈیا کا سہارا لیتے ہوئے پروپیگنڈہ کر رہے ہیں اور بلوچستان میں جاری شورش پاکستان کے خلاف ایک منظم انٹیلی جنس وار ہے جس میں افغانستان اور بھارت کی جانب سے سہولت کاری فراہم کی جاری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے زیر اہتمام منعقدہ ورکشاپ میں ملک بھر کے دو سو سے زائد جامعات کے وائس چانسلرز، رجسٹرارز، ڈینز اور سینئر پروفیسرز کے ساتھ خصوصی نشست کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں کالعدم تنظیم بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور بلوچ یکجہتی کونسل (بی وائی سی) کے گٹھ جوڑ، احساس محرومی بیانیے اور حکومتی ترقیاتی و اصلاحاتی اقدامات کے حوالے سے منعقدہ پروگرام کے شرکاء کو تفصیلات سے آگاہی فراہم کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے پروپیگنڈا اور حقائق میں زمین آسمان کا فرق ہے اور احساس محرومی کا بیانیہ محض ایک مخصوص انتہا پسند ایجنڈے کو فروغ دینے کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بی ایل اے اور بلوچ یکجہتی کونسل بی وائی سی کا گٹھ جوڑ آج دنیا کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے، بی وائی سی کالعدم تنظیموں کی کٹھ پتلی ہے اور اس حوالے سے ماہ رنگ بلوچ اور کریمہ بلوچ نوجوانوں کو گمراہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو توڑنے کیلئے بلوچستان میں تشدد، سوشل میڈیا اور پروپیگنڈے کا سہارا لیا جا رہا ہے اور بلوچستان میں جاری شورش پاکستان کے خلاف ایک منظم انٹیلی جنس وار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل اے، ٹی ٹی پی اور اس نوعیت کی دیگر تنظیموں کو افغانستان اور بھارت کی جانب سے سہولت کاری فراہم کی جا رہی ہے۔ اور جس کی بدولت یہ عناصر افغان اور بھارتی پاسپورٹس پر آزادانہ نقل و حرکت کرتے ہیں اور یہ تمام سہولت کاری بھارتی و افغان پشت پناہی پر مبنی انٹیلی جنس نیٹ ورکس کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ

پولیو مہم کے بہادر محافظوں کے ساتھ اظہار یکجہتی

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے زخمی پولیس اہلکار کی عیادت کی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پولیو مہم کے دوران دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے پولیس حوالدار حبیب الرحمان کی ٹراما سینٹر کوئٹہ میں عیادت کی اور ان کی بہادری، فرض شناسی اور قربانی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ حوالدار حبیب الرحمان چمن میں انسداد پولیو ٹیموں کی سیکورٹی ڈیوٹی انجام دے رہے تھے کہ نامعلوم مسلح افراد نے ان پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گئے۔ مسلسل خطرات اور حملوں کے باوجود وہ پولیو کے خاتمے اور بچوں کو محفوظ مستقبل فراہم کرنے کے مشن میں صف اول پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے زخمی اہلکار کی خیریت دریافت کی اور ڈاکٹروں کو ہدایت کی کہ انہیں علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں۔ اس موقع پر میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معصوم بچوں کے مستقبل کے تحفظ اور پولیو کے خلاف جنگ میں کردار ادا کرنے والے اہلکار قوم کے حقیقی ہیرو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن اور انسانیت کے دشمن بزدلانہ حملوں کے ذریعے ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ پولیس اہلکاروں اور محکمہ صحت کے کارکنوں کی قربانیاں ہمیشہ عزت اور فخر کے ساتھ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ حوالدار حبیب الرحمان کی جرات اور استقامت اس عزم کا واضح پیغام ہے کہ پولیو اور دہشت گردی کے خلاف جنگ ہر صورت جاری رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت تمام تر چیلنجز کے باوجود پولیو مہم کو کامیابی سے جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | منگل 26 مئی 2026ء بمطابق 09 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔143

بی ایل اے، بلوچ یکجہتی کونسل اور بی وائی سی گٹھ جوڑ بے نقاب ہو چکا ہے، سرفراز بگٹی

یہی وجہ ہے کہ بی وائی سی کالعدم تنظیموں کی کٹھ پتلی ہے جو نوجوانوں کو گمراہ کرتے ہوئے پاکستان کو توڑنے کے لئے بلوچستان میں تشدد، سوشل میڈیا کا سہارا لیتے ہوئے پروپیگنڈہ کررہے ہیں

بلوچستان میں جاری شورش پاکستان کے خلاف ایک منظم انٹیلی جنس وار ہے جس میں افغانستان اور بھارت کی جانب سے سہولت کاری فراہم کی جا رہی ہے

بلوچستان کے حوالے سے پروپیگنڈا اور حقائق میں زمین آسمان کا فرق ہے اور احساسِ محرومی کا بیانیہ محض ایک مخصوص انتہا پسند ایجنڈے کو فروغ دینے کیلئے استعمال کیا جارہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بی ایل اے بلوچ یکجہتی کونسل اور بی وائی سی کا گٹھ جوڑ بے نقاب ہو چکا ہے یہی وجہ ہے کہ بی وائی سی کالعدم (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

تنظیموں کی کٹھ پتلی ہے جو نوجوانوں کو گمراہ کرتے ہوئے پاکستان کو توڑنے کے لئے بلوچستان میں تشدد، سوشل میڈیا کا سہارا لیتے ہوئے پروپیگنڈہ کررہے ہیں اور بلوچستان میں جاری شورش پاکستان کے خلاف ایک منظم انٹیلی جنس وار ہے جس میں افغانستان اور بھارت کی جانب سے سہولت کاری فراہم کی جارہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے زیر اہتمام منعقدہ ورکشاپ میں ملک بھر کے دو سو سے زائد جامعات کے وائس چانسلرز، رجسٹرارز، ڈینز اور سینئر پروفیسرز کے ساتھ خصوصی نشست کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں کالعدم تنظیم بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور بلوچ یکجہتی کونسل (بی وائی سی) کے گٹھ جوڑ، احساسِ محرومی بیانیے اور حکومتی ترقیاتی واصلاحاتی اقدامات کے حوالے سے منعقدہ پروگرام کے شرکاء کو تفصیلات سے آگاہی فراہم کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے پروپیگنڈا اور حقائق میں زمین آسمان کا فرق ہے اور احساسِ محرومی کا بیانیہ محض ایک مخصوص انتہا پسند ایجنڈے کو فروغ دینے کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بی ایل اے اور بلوچ یکجہتی کونسل بی وائی سی کا گٹھ جوڑ آج دنیا کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے، بی وائی سی کالعدم تنظیموں کی کٹھ پتلی ہے اور اس حوالے سے ماہ رنگ بلوچ اور کریمہ بلوچ نوجوانوں کو گمراہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو توڑنے کیلئے بلوچستان میں تشدد، سوشل میڈیا اور پروپیگنڈے کا سہارا لیا جارہا ہے اور بلوچستان میں جاری شورش پاکستان کے خلاف ایک منظم انٹیلی جنس وار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل اے، ٹی ٹی پی اور اس نوعیت کی دیگر تنظیموں کو افغانستان اور بھارت کی جانب سے سہولت کاری فراہم کی جا رہی ہے۔ اور جس کی بدولت یہ عناصر افغان اور بھارتی پاسپورٹس پر آزادانہ نقل و حرکت کرتے ہیں اور یہ تمام سہولت کاری بھارتی و افغان پشت پناہی پر مبنی انٹیلی جنس نیٹ ورکس کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کے بغیر اور پاکستان بلوچستان کے بغیر کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے نوجوانوں کو ایسے منفی پروپیگنڈے سے بچانا ہے تاکہ ان کے مستقبل کو تابناک بنایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 MAY 2026

Page No. 8

کوئٹہ دھماکے کا مقصد پاکستان کے امن اور استحکام کو نقصان پہنچانا ہے، جام کمال

واقعے میں معصوم جانیں ضائع ہوئیں، گھروں کو تباہی کا سامنا کرنا پڑا، بنیادی ڈھانچے کو بھی نقصان پہنچا

بیلہ (نمائندہ جنگ) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کوئٹہ دھماکے کو دہشت گردی کی کارروائی قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ وفاقی وزیر نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ یہ گھناؤنا عمل ایک بار پھر ان عناصر کے مذموم عزائم کو بے نقاب کرتا ہے جن کا مقصد پاکستان کے امن اور استحکام کو نقصان پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس افسوسناک واقعے میں معصوم جانیں ضائع ہوئیں، گھروں کو تباہی کا سامنا کرنا پڑا، بنیادی ڈھانچے کو بھی نقصان پہنچا اور متعدد افراد زخمی ہوئے۔ جام کمال خان نے متاثرہ خاندانوں سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے دہشت گردی کے خاتمے کے عزم کا [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated:

Page No. 9

شٹل ٹرین دھماکے سے نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے کمیٹی تشکیل

جائیدادوں، گاڑیوں اور دیگر املاک کو پہنچنے والے نقصانات کا تخمینہ لگایا جائیگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے چمن پھاٹک شٹل ٹرین دھماکے سے جائیدادوں، گاڑیوں اور دیگر املاک کو پہنچنے والے نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے ڈیمجز اسیسمنٹ کمیٹی تشکیل دے دی۔ ذرائع کے مطابق چمن پھاٹک کے قریب اتوار کو شٹل ٹرین پر ہونے والے خودکش حملے کے باعث قریبی املاک کو شدید نقصان پہنچا تھا ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے متاثرین کی فوری بحالی او جائیدادوں، گاڑیوں اور دیگر املاک کو پہنچنے والے نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے اسسٹنٹ کمشنر سٹی کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی ہے کمیٹی میں ایس پی سی ٹی ڈی، بی اینڈ ڈبلیو حکام، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور ایگزیکٹو انجینئر ٹیک کے افسران شامل ہیں کمیٹی جائیدادوں، گاڑیوں اور دیگر املاک کو پہنچنے والے نقصانات کا تخمینہ لگائے گی۔ ذرائع نے بتایا کہ کمیٹی نے گزشتہ روز ہی جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور نقصانات کا جائزہ لیا کمیٹی آج اپنی رپورٹ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو پیش کرے گی۔

زیارت اور ہرنائی میں عیدالاضحیٰ کے دوران پکنک مقامات پر پابندی عائد

امن وامان سیکورٹی خدشات کے پیش نظر کیا گیا، خلاف ورزی کرنیوالوں کیخلاف ضابطہ فوجداری کے تحت کارروائی ہوگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زیارت اور ہرنائی میں عیدالاضحیٰ کے دوران سیکورٹی خدشات کے پیش نظر سیاحتی اور پکنک مقامات پر پابندی عائد کردی گئی۔ ڈپٹی کمشنر زیارت کے مطابق حکومت بلوچستان کے محکمہ داخلہ وقبائلی امور کے احکامات کی روشنی میں ضلع بھر میں پہلے ہی دفعہ 144 نافذ ہے جبکہ عیدالاضحیٰ کے دوران اجتماعات اور ہجوم بھی پابندی عائد کردی گئی ہے۔ اعلامیے کے مطابق زیارت کے سیاحتی مقامات زیرو پوائنٹ، زریزری اور ڈومیارہ پر پکنک منانے اور غیر مقامی سیاحوں کے داخلے پر پابندی ہوگی۔ تاہم مقامی آبادی کو اس پابندی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر زیارت نے خبردار کیا ہے کہ احکامات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ضابطہ فوجداری 1898 کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ادھر ضلع ہرنائی میں بھی عیدالاضحیٰ کے موقع پر تمام پکنک پوائنٹس پر جانے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر ہرنائی کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق موجودہ امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر 26 مئی سے 30 مئی تک پابندی نافذ رہے گی۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ پری چشمہ، ڈومیارہ، زنجری، وام گی، اسپین تنگی، ازمری شور، شاہرگ، انجیر، زندہ پیر اور دیگر تفریحی مقامات پر پکنک منانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

حکومت عوام کے تحفظ کیلئے اقدامات جاری رکھے گی، بابر یوسفزئی

وائس چانسلر گوادر یونیورسٹی و دیگر کی بازیابی کیلئے سیکورٹی اداروں نے موثر کارروائی کی، بیان

کوئٹہ (خ ن) معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ وائس چانسلر گوادر یونیورسٹی ڈاکٹر عبدالرزاق صابر اور پرو وائس چانسلر ڈاکٹر منظور احمد، ڈاکٹر ارشاد اور ان کے دیگر ساتھیوں کی بحفاظت بازیابی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ سیکورٹی اداروں نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے اس گاڑی کو تحویل میں لیا جس میں یہ حضرات سفر کر رہے تھے جبکہ ملزمان کا تعاقب کرتے ہوئے انہیں گھیرے میں بھی لے لیا گیا تھا۔ الحمدللہ تمام لاپتہ شخصیات کو بحفاظت بازیاب کروا لیا گیا اور وہ خیریت کے ساتھ اپنے گھروں کو پہنچ گئے ہیں۔ ہم قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، فوری ردعمل اور کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ حکومت بلوچستان عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی جو امن و امان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔

گوادر پورٹ پر 53 ہزار 277 میٹرک ٹن کارگو کی کامیاب ہینڈلنگ

گوادر (این این آئی) گوادر پورٹ کی جدید بندرگاہی سہولیات علاقائی اور عالمی تجارتی ضروریات پوری کرنے میں معاون ثابت ہو رہی ہیں۔ گوادر پورٹ نے 53 ہزار 277 میٹرک ٹن سے زائد کارگو کی کامیاب ہینڈلنگ کا اہم سنگ میل عبور کرلیا، چین سے آنے والے بحری جہاز ایم وی بی جیا شان کو کامیابی سے گوادر پورٹ پر لنگر انداز کیا گیا۔ عمان کی بندرگاہ صحار جانے والے جہاز کو ٹرانس شپمنٹ آپریشنز کیلئے گوادر پورٹ منتقل کیا گیا، بحری جہاز ایم وی بی جیا شان پر موجود تقریباً 20 ہزار 669 اسٹیل بلٹس کی کامیاب ہینڈلنگ مکمل کی گئی۔ 12.8 میٹر ڈرافٹ کے حامل بڑے بحری جہاز کی محفوظ برتھنگ گوادر پورٹ کی جدید سہولیات اور صلاحیت کو نمایاں کرتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ دھماکہ، ریلوے اسٹیشنز، حساس تنصیبات پر کمانڈوز تعینات کرنیکا فیصلہ

ریلوے حدود میں واقع مساجد، امام بارگاہوں، عیدگاہوں، مزارات اور دیگر مذہبی مقامات کی فول پروف سیکورٹی

ضلعی پولیس، انٹیلی جنس اداروں، ریسکیو سروسز اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کے ساتھ قریبی رابطہ رکھنے کی ہدایات جاری

اسلام آباد (زاہد احمد خان) کوئٹہ دھماکے کے بعد ریلوے پولیس نے ملک بھر میں سیکیورٹی انتظامات انتہائی سخت کردیے، ٹرینوں اور ریلوے اسٹیشنز پر تربیت یافتہ اور مسلح کمانڈوز تعینات کیے جائیں گے۔ ترجمان ریلوے پولیس کے مطابق کوئٹہ بم دھماکے کے تناظر میں تمام ریلوے پولیس اہلکاروں کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایات جاری کردی گئی ہیں، جس میں کہا گیا ہے کہ ریلوے حدود میں واقع مساجد، امام......... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

بارگاہوں، عیدگاہوں، مزارات اور دیگر مذہبی مقامات کی فول پروف سیکیورٹی یقینی بنائی جائے۔ اسی طرح حساس مذہبی مقامات اور عید اجتماعات پر اضافی ریلوے پولیس نفری تعینات کرنے کی بھی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریلوے ٹریک، مسافر و مال گاڑیوں، اہم تنصیبات، ریلوے یارڈز، اسٹورز، ورکشاپس اور دفاتر کی سیکیورٹی مزید سخت کی جا رہی ہے۔

Century Express Quetta

بلوچستان میں دہشت گردی قابل مذمت ہے: چین

بیجنگ (اے پی پی) چین نے پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ شنہوا کے مطابق چین کی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ نے کہا ہے کہ چین پاکستان میں ہونے والے دہشت گرد حملے کی مذمت کرتا ہے۔ اس حملے کے نتیجے میں بھاری جانی نقصان ہوا۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت اور زخمیوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated: 26 MAY 2026 Page No. 10

رخشانی کے علاقے میں پشتون دشمن کارروائیاں قابل مذمت ہیں، پشتونخوا میپ

علاقے میں بدامنی کا ماحول [illegible] امن و امان کے لئے اربوں روپے خرچ کئے جانے کے باوجود عوام امن سے محروم ہیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں رخشانی کے علاقے میں سیکیورٹی فورسز کی موجودگی میں پشتون [illegible] عوام کے [illegible] کرتے ہوئے پشتون دشمن کارروائیوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشتون عوام کی زندگی [illegible] امن و امان کے [illegible] ایک جانب پشتون دشمن [illegible] رخشانی، موسیٰ خیل [illegible] کے علاقوں میں [illegible] اور [illegible] خوف و ہراس کا ماحول پیدا کر کے ہر طرف سے [illegible] جاری ہے امن و امان کے لئے اربوں روپے خرچ کئے جانے کے باوجود عوام امن سے محروم ہیں [illegible] کی جاری ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی [illegible] کی بیان میں کہا گیا ہے کہ اگر حکومت عوام کے [illegible] مسائل حل کرنے کے مسئلے حل ہو جائے۔

تحریک تحفظ آئین پاکستان کا 22 مئی کے احتجاجی مظاہروں سیاسی جماعتوں اور عوام سے اظہار تشکر

ملک گیر احتجاج کرنے والے سیاسی رہنماؤں و کارکنوں کیخلاف درج کی گئی ایف آئی آرز واپس لی جائیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے صوبائی پریس ریلیز میں 22 مئی کو ہونیوالے پرامن احتجاجی مظاہروں کے انعقاد پر اتحاد میں شامل تمام سیاسی جمہوری جماعتوں کے کارکنوں اور عوام کا شکریہ ادا کیا گیا ہے بیان میں مسلط حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے احتجاجی ریلیوں اور مظاہروں کے انعقاد میں [illegible] حائل کرنے خوف و ہراس پھیلانے [illegible] سیاسی جمہوری کارکنوں کی ایف آئی آرز [illegible] غیر جمہوری عمل قرار دیا اور [illegible] الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جمہوری احتجاج اور عوامی حقوق کے لیے آواز بلند کرنا ہر شہری کا آئینی اور جمہوری حق ہے، پرامن سیاسی کارکنوں اور جمہوری تحریکوں کے خلاف [illegible] آئی آرز کا اندراج قابل مذمت اور آمرانہ طرز عمل کی عکاسی ہے۔ اختلاف رائے کو دبانے، کارکنوں کو گرفتار کرنے اور سیاسی جدوجہد کو دبانے کے لیے طاقت کا استعمال کسی بھی مہذب اور جمہوری معاشرے کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ ایسے ہتھکنڈوں سے نہ کبھی جمہوری تحریکوں کو روکا جا سکا ہے اور نہ ہی عوامی شعور کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تحریک تحفظ آئین پاکستان کا سیاسی جمہوری پروگرام احتجاجی واضح اور سب سے بڑھ کر ملک کے [illegible] آئین کو تحفظ دینا ہے۔

عیدالاضحیٰ سنتِ ابراہیمی پر عمل کرنے کا درس دیتی ہے، اے این پی

معاشرے کے غریب نادار یتیم بیواؤں اور مستحق افراد کو بھی ان خوشیوں میں برابر شریک کیا جائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکریٹری مابت کاکا نے عیدالاضحیٰ کے بابرکت موقع پر اپنے تہنیتی پیغام میں امت مسلمہ بالخصوص ملک و صوبے کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ عیدالاضحیٰ محض ایک مذہبی تہوار نہیں بلکہ ایثار قربانی اخوت محبت اور سنت ابراہیمی پر حقیقی معنوں میں عمل کرنے کا عملی درس دیتی ہے انہوں نے کہا کہ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی لازوال قربانی رہتی دنیا تک مسلمانوں کیلئے صبر وفاداری اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کے سامنے مکمل تسلیم و رضا کی روشن مثال ہے عید کی حقیقی خوشیاں اسی وقت مکمل ہوتی ہیں جب معاشرے کے غریب نادار یتیم بیواؤں اور مستحق افراد کو بھی ان خوشیوں میں برابر شریک کیا جائے۔ انہوں نے صاحب حیثیت افراد پر زور دیا کہ وہ سنت ابراہیمی کی پیروی کرتے ہوئے اپنی قربانی کے ساتھ ساتھ ضرورت مندوں کی بھرپور مدد کریں اور اپنے اردگرد موجود محروم طبقات کا بھی خصوصی خیال رکھیں موجودہ حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ ہم اتحاد بھائی چارے رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں اور عیدالاضحیٰ کے موقع پر نفرتوں اختلافات اور ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر انسانیت کی خدمت کو اپنا شعار بنائیں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس مقدس موقع پر پوری امت مسلمہ کی قربانیوں عبادات اور دعاؤں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ملک میں امن ترقی خوشحالی اور بھائی چارے کو فروغ عطا کرے۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگردوں کا کوئی مذہب نہیں بیرونی آقاؤں کو خوش کرنے کیلئے حملے کرتے ہیں، سیاسی رہنما

پوری قوم اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، خون بہانے والوں کی سرزمین پر کوئی جگہ نہیں، جمال رئیسانی، مینا مجید

عورتوں اور معصوم بچوں کا خون بہا کر بھارتی پراکسی دہشت گردوں کے عزائم بے نقاب ہو رہے ہیں، ڈاکٹر صاحب ریحان، دنیش کمار

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کی سیاسی قیادت نے کوئٹہ دھماکے پر شدید ردعمل دیتے ہوئے فتنہ الہندوستان سے منسلک دہشتگرد عناصر کے خلاف متحد ہونے اور انہیں عبرتناک انجام تک پہنچانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ مختلف سیاسی و حکومتی شخصیات نے نہتے شہریوں، خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانے کے واقعے ...... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

کو انسانیت سوز اور بزدلانہ کارروائی قرار دیا۔ رکن بلوچستان اسمبلی مینا مجید بلوچ نے کہا کہ عید کی چھٹیوں پر گھر جانے والے مسافروں، خواتین اور بچوں پر حملہ دراصل انسانیت پر حملہ ہے، عورتوں اور معصوم بچوں کا خون بہا کر بھارت اور اس کے پراکسی دہشت گردوں کے مکروہ عزائم دنیا کے سامنے بے نقاب ہو رہے ہیں۔ رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے نہتے مسافروں پر حملے کو انسانیت، بلوچ روایات اور قومی اقدار پر حملہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ بیرنز دنیش کمار نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشت گرد عناصر کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑے ہیں، نہتے شہریوں کا خون بہانے والوں کی اس سرزمین پر کوئی جگہ نہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 26 MAY 2026 Page No. 11

سریاب: سالے نے بہنوئی، تین بھانجوں اور بھانجی کو ہلاک کر دیا

بیٹوں کے ہمراہ گھر میں گھس کر فائرنگ کی، لواحقین کے لاشیں رکھ کر روڈ بلاک احتجاج، انتظامیہ کی یقین دہانی پر منتشر ہوئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب کی کلی الہ آباد میں سالے نے بیٹوں کے ساتھ گھر میں گھس کر فائرنگ کر کے بہنوئی، تین بھانجوں اور ایک بھانجی کو ہلاک کر دیا واقعہ جائیداد کے تنازع کے باعث پیش آیا لواحقین کا لاشوں کے ہمراہ سریاب روڈ بند کر کے احتجاج کرتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ پولیس اور انتظامیہ کی جانب سے یقین دہانی پر سات گھنٹے بعد پرامن طور پر منتشر ہو گئے پولیس کے مطابق عبدالرزاق اپنے دو بیٹوں محمد اکرم اور محمد اکرام کے ہمراہ اتوار کی شب اپنے بہنوئی محمد یوسف کے گھر داخل ہوا بحث و تکرار کے بعد شدید فائرنگ کر دی فائرنگ کے نتیجے میں محمد یوسف اسکے تین بیٹے محمد طاہر، محمد پرویز، محمد آصف اور بیٹی بی بی سلمیٰ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ ملزمان فرار ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں رات گئے ورثا کے حوالے کر دی گئیں۔ لواحقین نے پیر کو لاشوں کے ہمراہ سریاب روڈ کو بند کر کے احتجاج کیا روڈ بند ہونے کے باعث ٹریفک کے دونوں طرف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے موقع پر پہنچ کر مظاہرین سے مذاکرات کیے مظاہرین کا کہنا تھا جب تک ملزمان گرفتار نہیں کیے جاتے احتجاج جاری رہے گا۔ مظاہرین نے کہا کہ اس واقعے سے قبل بھی ان ہی ملزمان نے ہمارے دو لوگوں کو بھی قتل کیا۔ پولیس نے ملزمان کو گرفتار نہیں کیا اگر پولیس ملزمان کو گرفتار کر لیتی تو آج اتنا بڑا سانحہ نہیں ہوتا۔ اعلیٰ افسران نے مظاہرین کو یقین دہانی کرائی کہ ملزمان کو جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا جس پر مظاہرین سات گھنٹے بعد احتجاج ختم کرتے ہوئے پرامن طور پر منتشر ہو گئے۔ پولیس نے بتایا کہ واقعہ جائیداد کے تنازع کے باعث پیش آیا جبکہ پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم و انویسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا۔

نوتال میں فائرنگ کا تبادلہ، دو زخمیوں سمیت تین خطرناک ڈاکو گرفتار

گرفتار ہونے والے ڈاکو چوری ڈکیتی سمیت مختلف مقدمات میں پولیس کو مطلوب تھے

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) نوتال پولیس و سیکورٹی فورسز نے قومی شاہراہ پر ڈکیتی کی واردات ناکام بناتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے کے بعد دو زخمی ڈاکوؤں سمیت تین کو گرفتار کر کے اسلحہ برآمد کر لیا۔ ایس ایچ او نوتال جاوید کھوسہ کے مطابق نوتال قومی شاہراہ پر ڈکیتی کی نیت سے آنے والے مبینہ تین ڈاکوؤں اور پولیس و سیکورٹی فورسز میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا اور پولیس نے دو زخمی سمیت تین خطرناک ڈاکوؤں کو گرفتار کر کے اسلحہ اور مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لی پولیس کے مطابق گرفتار ہونے والے مبینہ ڈاکو چوری ڈکیتی سمیت مختلف مقدمات میں پولیس کو مطلوب تھے۔

لنک بادینی کراس پر پولیس مقابلہ، تین ملزمان زخمی حالت میں گرفتار

تعلق موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ سے ہے، چھینی گئی موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لے لیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لنک بادینی کراس پر پولیس اور موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ میں فائرنگ کا تبادلہ تین ملزمان کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے چھینی گئی موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لے لیا جبکہ ایک اہلکار بھی زخمی ہو گیا پولیس کے مطابق ایس ایچ او عبدالخالق شہید تھانہ اعجاز احمد دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ شب لنک بادینی کراس کے قریب معمول کی گشت کر رہا تھا کہ اسی دوران دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار افراد ایک شہری ناصر حسین سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو رہے تھے تاہم پولیس نے ان کا تعاقب کیا ملزمان نے پولیس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے لگے جس کے نتیجے میں ایک اہلکار کانسٹیبل محمد ابراہیم زخمی ہو گیا پولیس نے فوری جوابی کارروائی کی جس کے نتیجے میں تین ملزمان جمشید، محمد علی اور علی احمد زخمی ہو کر موٹر سائیکلوں سے گر گئے جبکہ ایک ملزمان فرار ہو گیا فائرنگ سے ملزمان کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے شہری سے چھینا گیا موٹر سائیکل دو ٹی ٹی قبضے میں لے کر زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا۔

سریاب روڈ، صدام پھاٹک کے قریب دیور نے فائرنگ کر کے بھابھی کو زخمی کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ صدام پھاٹک کے قریب دیور نے فائرنگ کر کے بھابھی کو زخمی کر دیا پولیس کے مطابق سریاب کے علاقے صدام پھاٹک کے قریب رہائش پذیر یاسر کے بھائی علی نے گزشتہ روز معمولی تکرار پر فائرنگ کر کے اپنی بھابھی کو زخمی کر کے فرار ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال پہنچایا جبکہ ملزم کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

پنجگور میں ہینڈ گرنیڈ دھماکہ، فائرنگ سے اہلکار شہید، نوشکی میں 4 ٹرالر نذر آتش

کانسٹیبل شاہ حسین پر گاڑی سواروں نے فائرنگ کی، پنجگور ڈی سی ہاؤس کے قریب ہینڈ گرنیڈ دھماکے سے پھٹ گیا

نوشکی کے علاقے میں نامعلوم ملزمان نے ٹرالر پر فائرنگ کر کے ڈرائیور کو زخمی کر دیا، ملزمان فرار، مقدمہ درج کر لیا گیا

نوشکی میں مسلح افراد نے 4 ٹرالرز کو آگ لگا دی، بین الاقوامی شاہراہ پر ٹریفک معطل، ملزمان فرار ہونے میں کامیاب

کوئٹہ، اندرون صوبہ (سی ڈی رپورٹرز، این این آئی) نوشکی کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے 4 ٹرالرز کو نذر آتش کر دیا جس کے بعد علاقے میں ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا مال بردار چھوٹی بڑی گاڑیاں پھنس گئیں ٹرانسپورٹروں، مسافروں اور علاقہ مکینوں کو شدید مشکلا...... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

ت کا سامنا کرنا پڑا سیکورٹی فورسز کے عملے نے ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات شروع کر دیئے روڈ کی بندش کی وجہ سے کئی گھنٹوں تک ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر رہی

تخریب کاری کی کوشش ناکام، تربت میں دیسی ساختہ بم برآمد

دھماکہ خیز مواد 20 کلو وزنی تھا، بم ڈسپوزل سکواڈ نے ناکارہ بنا دیا

تربت (این این آئی) تربت میں سیکورٹی فورسز نے تخریب کاری کی کوشش ناکام بناتے ہوئے دیسی ساختہ بم ناکارہ بنا دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق برآمد ہونے والا آئی ای ڈی تقریباً 20 کلو وزنی تھا جسے نامعلوم عناصر کی جانب سے سڑک کنارے...... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

نصب کیا گیا تھا۔ اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز اور بم ڈسپوزل ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر بم کو محفوظ طریقے سے ناکارہ بنایا گیا، جس کے باعث ممکنہ بڑے نقصان سے بچاؤ ممکن ہوا۔

جھل مگسی، مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی شخصیت زخمی، ہسپتال منتقل

وڈیرہ میر ممتاز خان جامانی ساکھانی مگسی کو تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کر دیا گیا، ملزمان موقع سے فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی میں فائرنگ سے قبائلی شخصیت زخمی تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل، ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے پولیس کے مطابق جھل مگسی سٹی پولیس تھانے کی حدود گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے جھل مگسی کی قبائلی شخصیت وڈیرہ میر ممتاز خان جامانی ساکھانی مگسی شدید ہو گئے، واقعہ کے بعد ملزمان فرار ہو گئے واقعہ کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمی کو سول ہسپتال جھل مگسی منتقل کر دیا گیا ابتدائی طبی...... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

امداد کے بعد انکو نازک حالت میں مزید علاج کیلئے لاڑکانہ ریفر کر دیا گیا واقعہ کے بارے میں مزید تحقیقات جھل مگسی سٹی پولیس کر رہی ہے۔

خضدار: جعفر آباد ایریا میں راہزنی کی واردات، مزاحمت کرنے پر 2 پولیس اہلکار زخمی

خضدار (آن لائن) خضدار کے قریبی علاقے جعفر آباد ایریا میں صبح سویرے راہزنی کی واردات، دو پولیس اہلکار زخمی تفصیلات کے مطابق خضدار جعفر آباد ایریا میں صبح کے وقت راہزنی کی واردات پیش آئی، جہاں ڈیوٹی سے فارغ ہو کر گھر جانے والے پولیس اہلکاروں سے نامعلوم مسلح افراد نے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی، مزاحمت پر ملزمان نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں دونوں پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔

ڈیرہ بگٹی، مسلح افراد نے پولیس اہلکاروں سمیت 7 افراد کو اغواء کر لیا

مغویاں میں پرویز مشرف، محمد مراد، یاسر، صوبہ خان، شاہجان اور خان شامل ہیں: پولیس

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی صدر پولیس تھانے کی حدود سے مسلح افراد نے پولیس اہلکاروں سمیت سات افراد کو اغواء کر لیا مغوی پولیس اہلکار اور دیگر افراد گیس پائپ لائنوں کی دیکھ بھال اور معمول کے گشت پر تھے۔ پولیس کے مطابق اہلکار ڈیرہ بگٹی پولیس تھانہ صدر کی حدود گشت پر مامور پولیس اہلکاروں سمیت سات افراد کو نامعلوم مسلح افراد نے جدید اسلحہ کے زور پر اغواء کر کے اپنے ساتھ لے گئے پولیس حکام کے مطابق واقعہ...... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

گزشتہ شب رونما ہوا پولیس کے مطابق مغویاں میں پرویز مشرف، محمد مراد، یاسر، صوبہ خان، شاہجان اور خان شامل ہیں واقعہ کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی ادارے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے مغوی افراد کی بازیابی کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 MAY 2026

Page No. 12

بی ڈی اے اور میونسپل اداروں کے ملازمین عید پر تنخواہوں اور پنشن سے محروم

یہ عمل بی ایل جی بورڈ محکمہ بلدیات، محکمہ فنانس، بی ڈی اے انتظامیہ اور صوبائی حکومت کی نااہلی اور مزدور دشمنی ہے، خان زمان

افسران کیخلاف فوری تحقیقات کرائی جائے جس کی وجہ سے کوئٹہ واندرون بلوچستان ہزاروں ملازمین سراپا احتجاج ہیں، عابد بٹ

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان چیئرمین حاجی بشیر احمد رند سیکرٹری جنرل قاسم خان کاکڑ حاجی عبدالعزیز شاہوانی، عابد بٹ محمد عمر جنگ، عارف خان بجاری دین محمد محمد حسنی ملک وحید کاکڑ ملک محمد حسین منگوڑی قنبر خان رند، حبیب اللہ لانگو، سید منظور شاہ فضل محمد یوسفزئی، انجینئر نجیب اللہ مری اور دیگر رہنماؤں نے بیان میں بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی، میونسپل کارپوریشنوں، میونسپل کمیٹیوں کے ملازمین و مزدوروں کو عید الاضحیٰ سے قبل تنخواہوں اور پنشن ادا نہ کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے محکمہ بی ایل جی بورڈ محکمہ بلدیات، محکمہ فنانس، بی ڈی اے انتظامیہ اور صوبائی حکومت کی نااہلی اور مزدور دشمن عمل اور غریب خاندانوں کا معاشی قتل قرار دیا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ تمام محکموں کے ملازمین و مزدوروں کو عید الاضحیٰ سے دس روز قبل تنخواہیں ادا کروی گئیں مگر چند افسران کی نااہلی کی وجہ سے مزدور بالا گئے اور اکے ملازمین عید الاضحیٰ کی خوشیوں سے محروم ہو گئے، رہنماؤں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی، میونسپل کارپوریشنوں، میونسپل کمیٹیوں ملازمین کو تنخواہوں اور پنشن ادا نہ ہونے کا نوٹس لیں اور نااہل افراد و افسران کیخلاف فوری تحقیقات کرائی جائے جس کی وجہ سے کوئٹہ واندرون بلوچستان ہزاروں ملازمین سراپا احتجاج بنے ہوئے ہیں

ایرانی پیٹرول کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ فی لیٹر 400 کا ہو گیا

قیمتوں میں ہوشربا اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور متعلقہ اداروں سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

ایرانی پیٹرول چونکہ غیر قانونی راستوں سے اسمگل ہو کر آتا ہے اچانک قیمتوں میں اتنا بڑا اضافہ سمجھ سے بالاتر ہے، شہری

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں ایرانی پیٹرول کی قیمتوں میں اچانک اضافے نے شہریوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے جبکہ مختلف علاقوں میں قائم نجی پیٹرول پمپس پر ایرانی پیٹرول 400 سے 450 روپے فی لیٹر تک فروخت کیے جانے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ شہریوں نے قیمتوں میں ہوشربا اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور متعلقہ اداروں سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایرانی پیٹرول چونکہ غیر قانونی راستوں سے اسمگل ہو کر آتا ہے اور اس پر حکومت کی ....

بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

جانب سے کسی قسم کی ٹیکس یا پالیسی عائد نہیں کیا گیا، اس کے باوجود اچانک قیمتوں میں اتنا بڑا اضافہ سمجھ سے بالاتر ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق چند ہی دنوں میں ایرانی پیٹرول مافیا نے من مانے نرخ مقرر کر کے شہریوں سے کروڑوں روپے بٹور لیے ہیں۔ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں ایرانی پیٹرول پر انحصار کرنے والے شہریوں کا کہنا ہے کہ مہنگائی کے اس دور میں ٹرانسپورٹ اور روزمرہ آمد و رفت کے اخراجات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے

INTEKHAB QUETTA

مکران بھر میں واپڈا ورکرز یونین کے احتجاجی مظاہرے

تربت، گوادر، پنجگور، پسنی اور ڈی جی پی ایس اسمال پاور ہاؤسز میں ہونیوالے احتجاج میں ملازمین کی بڑی تعداد نے شرکت کی

تمام بقایاجات فوری ادا، پنجاب اور سندھ کی بجلی تقسیم کار کمپنیوں کی طرح عید اعزازیہ ادا و دیگر مطالبات منظور کیے جائیں، مظاہرین

مکران (نمائندہ خصوصی) آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین (سی بی اے) بلوچستان کی اپیل پر مکران سرکل کے تمام ڈویژنوں اور سب ڈویژنوں میں ملازمین نے اپنے مطالبات کے حق میں بھرپور احتجاجی مظاہرے کیے۔ تربت، گوادر، پنجگور، پسنی اور ڈی جی پی ایس سمال پاور ہاؤسز پسنی سمیت مکران بھر میں ہونے والے ان منظم احتجاجی مظاہروں میں یونین عہدیداران، لائن اسٹاف، فیلڈ اہلکاروں اور دیگر ملازمین نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور اپنے مطالبات کے حق میں زبردست یکجہتی کا اظہار کیا۔ مظاہرین نے شدید نعرے بازی کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ پنجاب کی پانچ بجلی تقسیم کار کمپنیوں، پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی (پیسکو) اور حیدرآباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (حیسکو) کی طرز پر کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے ملازمین کو بھی عید اعزازیہ دیا جائے۔ اس کے علاوہ تمام بقایاجات عید سے قبل ادا کرنے، دوران ڈیوٹی ملازمین کے تحفظ کو یقینی بنانے،

بقیہ نمبر 26 صفحہ 5 پر

گاڑیوں، کرینوں اور بکٹ گاڑیوں کی کمی فوری طور پر پوری کرنے، لائن اسٹاف کو معیاری پی پی ای اور ٹی اینڈ پی فراہم کرنے سیاسی بنیادوں پر تبادلوں اور تقرریوں کا سلسلہ بند کرنے اور بجلی سپلائی کمپنیوں کی نجکاری روکنے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کیسکو ملازمین انتہائی دشوار اور جان لیوا حالات میں اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں، اس لیے ان کے جان و مال کا تحفظ حکومت اور متعلقہ اداروں کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عید سے قبل ملازمین کو اعزازیہ، بونس اور تمام واجبات کی فوری ادائیگی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ اسٹاف کو بنیادی سہولیات کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ خصوصاً گاڑیوں، کرینوں اور بکٹ گاڑیوں کی عدم دستیابی کے باعث آپریشنل کارکردگی متاثر ہو رہی ہے، جس سے نہ صرف بجلی بحالی کے کاموں میں مشکلات پیش آرہی ہیں بلکہ ملازمین کی جانیں بھی خطرے میں پڑ رہی ہیں۔ احتجاجی مظاہروں کے دوران یونین رہنماؤں نے اس امر پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ طویل عرصے سے نئی بھرتیاں نہ ہونے کے باعث اسٹاف کی شدید کمی پیدا ہو چکی ہے، جس کے نتیجے میں ایک لائن مین کو بیک وقت متعدد شفٹوں میں کام کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال ملازمین کی جسمانی و ذہنی صحت کے ساتھ ساتھ ادارے کی کارکردگی پر بھی منفی اثرات مرتب کر رہی ہے۔ یونین رہنماؤں نے سیاسی بنیادوں پر بھرتیوں اور تبادلوں کو ادارے کے لیے نقصان دہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ غیر تربیت یافتہ اور ناتجربہ کار افراد کو ٹیکنیکل عہدوں پر تعینات کرنے سے نہ صرف پیشہ ورانہ معیار متاثر ہو رہا ہے بلکہ فیلڈ میں کام کرنے والے دیگر ملازمین کی زندگیوں کو بھی خطرات لاحق ہیں۔ مظاہرین نے خبردار کیا کہ اگر ان کے جائز مطالبات فوری طور پر تسلیم نہ کیے گئے تو احتجاجی تحریک کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

دشمن کی پراکسی جنگ اور ریاستی عزم

پاکستان ایک بار پھر اپنے نازک موڑ پر کھڑا ہے جہاں ریاستی رٹ، قومی سلامتی اور عوامی تحفظ کے سوالات محض سیاسی مباحث نہیں رہے بلکہ قومی بقا کا عنوان بن چکے ہیں۔ بلوچستان سے خیبر پختونخوا تک پھیلی دہشت گردی کی نئی لہر نے اس حقیقت کو مزید نمایاں کر دیا ہے کہ دشمن اب براہ راست جنگ کے بجائے پراکسی وار، نظریاتی یلغار اور داخلی انتشار کے راستے پاکستان کو کمزور کرنے کی منظم کوشش کر رہا ہے۔ کوئٹہ کے چمن پھاٹک میں ہونے والا خودکش دھماکہ ہو یا وانا کے مہر یان میں سیکیورٹی فورسز کا کامیاب آپریشن، یہ تمام واقعات ایک ہی طویل سلسلے کی کڑیاں ہیں جس کے تانے بانے سرحد پار بیٹھے ان عناصر سے جا ملتے ہیں جو پاکستان میں عدم استحکام کو اپنی سیاسی ضرورت سمجھتے ہیں۔

کوئٹہ میں ریلوے ٹریک کے قریب ہونے والا خودکش دھماکہ محض ایک دہشت گردانہ کارروائی نہیں بلکہ ایک گہری اور سفاک سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ اس حملے میں معصوم شہری، خواتین اور بچے نشانہ بنے۔ رہائشی آبادیوں کا متاثر ہونا، گھروں، گاڑیوں اور دکانوں کا تباہ ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ دہشت گرد عناصر اب اپنے مذموم مقاصد کے لیے انسانیت کی ہر حد پار کر چکے ہیں۔ جو گروہ خود کو بلوچ عوام کا نمائندہ ظاہر کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ان کی حقیقت ان دھماکوں کے بعد پوری طرح بے نقاب ہو چکی ہے۔ بلوچ عوام کے حقوق کے نام پر نہتے انسانوں کا خون بہانا دراصل اس دوغلے پن کا مظہر ہے جس کے پیچھے بیرونی ایجنڈا پوری شدت کے ساتھ کارفرما ہے۔

یہ امر اب کسی راز کا محتاج نہیں رہا کہ بلوچستان میں سرگرم دہشت گرد گروہوں کو بیرونی سرپرستی حاصل ہے۔ دشمن قوتیں پاکستان کے جغرافیائی محل وقوع، سی پیک جیسے معاشی منصوبوں اور خطے میں اس کے بڑھتے ہوئے کردار سے خوفزدہ ہیں۔ اسی لیے بلوچستان کو بدامنی کی آگ میں دھکیلنے کی کوششیں تیز کی جا رہی ہیں تاکہ ترقی کا سفر روکا جا سکے اور سرمایہ کاری کا ماحول متاثر ہو۔ بھارت کی خفیہ ایجنسی "را" کے کردار پر متعدد بار شواہد سامنے آ چکے ہیں، جب کہ افغانستان کی سرزمین بھی بدقسمتی سے کئی دہشت گرد گروہوں کے لیے محفوظ پناہ گاہ کے طور پر استعمال ہوتی رہی ہے۔ پاکستان بارہا اس حوالے سے عالمی برادری کو متوجہ کرتا آیا ہے، مگر عالمی طاقتوں کی مصلحت آمیز خاموشی نے دہشت گردی کے اس ناسور کو مزید تقویت دی۔ فتنۃ الہندوستان کی حالیہ کارروائیاں اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ یہ عناصر میدان جنگ میں شکست کے بعد اب نرم اہداف کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ فوجی چوکیوں یا تربیت یافتہ جوانوں کا سامنا کرنے کی ہمت نہ رکھنے والے یہ بزدل گروہ اب مسافروں، مزدوروں، خواتین اور بچوں کو نشانہ بنا رہے ہیں تاکہ خوف و ہراس کی ایسی فضا پیدا کی جائے جس سے عوام کا ریاست پر اعتماد متزلزل ہو۔ مگر تاریخ گواہ ہے کہ پاکستانی قوم نے ہر مشکل وقت میں دشمن کے عزائم کو ناکام بنایا ہے۔ سانحات نے اس قوم کو کمزور نہیں بلکہ مزید متحد کیا ہے۔

عیدالاضحیٰ جیسے مقدس اور بابرکت ایام کے قریب دہشت گردی کی وارداتیں اس بات کا اعلان ہیں کہ یہ عناصر مذہب، تہذیب اور انسانیت تینوں سے عاری ہیں۔ قربانی، ایثار اور اخوت کے پیغام کو خونریزی میں بدلنے کی کوشش دراصل اس ذہنی دیوالیہ پن کی علامت ہے جس میں دہشت گرد گروہ مبتلا ہو چکے ہیں۔ بلوچ عوام کی جانب سے اس بزدلانہ کارروائی کے خلاف شدید ردعمل اس حقیقت کو بھی آشکار کرتا ہے کہ دہشت گردوں کا بلوچ معاشرے سے کوئی تعلق نہیں۔ بلوچستان کے باشعور اور محب وطن عوام امن، ترقی اور استحکام چاہتے ہیں، جب کہ دہشت گرد صرف خون، نفرت اور انتشار کے سوداگر ہیں۔

دوسری جانب وانا کے علاقے مہر یان میں پاک فوج، پولیس اور سی ٹی ڈی کا مشترکہ آپریشن ریاستی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیت، عزم اور قربانیوں کا عملی ثبوت ہے۔ انتہائی دشوار گزار علاقوں میں کارروائی کرتے ہوئے سیکیورٹی فورسز نے نہ صرف اہم خوارجی سرغنوں کو ہلاک کیا بلکہ ان کے متعدد ٹھکانے بھی تباہ کیے۔ دمڑی نور اور الیاس خوارجی سرغنہ عبداللہ سعید جیسے عناصر کا انجام یہ پیغام دیتا ہے کہ ریاست اب دہشت گردی کے خلاف کسی قسم کی نرمی یا مصلحت کی متحمل نہیں ہو سکتی۔ پاکستان کے قانون نافذ کرنے والے ادارے روزانہ اپنی جانیں ہتھیلی پر رکھ کر قوم کے تحفظ کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ ان قربانیوں کا تقاضا ہے کہ پوری قوم بلاتفریق ان اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہو۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف بندوق کی جنگ نہیں ہوتی بلکہ یہ بیانیے، ذہن اور سیاسی شعور کی جنگ بھی ہوتی ہے۔ دشمن کی سب سے بڑی کوشش یہ ہے کہ عوام اور ریاست کے درمیان بداعتمادی پیدا کی جائے، نوجوانوں میں احساس محرومی کو ہوا دی جائے اور نسلی و لسانی تقسیم کو گہرا کیا جائے۔ بلوچستان میں دہشت گردی کا مقصد بھی یہی ہے کہ بلوچ عوام کو ریاست سے بدظن کیا جائے، حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج اور ریاستی اداروں نے ہمیشہ بلوچستان کی ترقی، تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبوں کو ترجیح دی۔ گوادر سے کوئٹہ تک ترقیاتی منصوبوں کا جال اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست بلوچستان کو قومی ترقی کے مرکزی دھارے میں دیکھنا چاہتی ہے۔

یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ دہشت گردی صرف سرحدوں سے دراندازی کے ذریعے نہیں پھیلتی بلکہ اس کے لیے اندرونی سہولت کار بھی استعمال ہوتے ہیں۔ بعض عناصر سیاسی، نسلی یا مذہبی نعروں کی آڑ میں نوجوانوں کو گمراہ کرتے ہیں، ریاستی اداروں کے خلاف نفرت ابھارتے ہیں اور سوشل میڈیا کے ذریعے زہریلا پروپیگنڈا پھیلاتے ہیں۔ یہی وہ خاموش جنگ ہے جسے نظرانداز کرنا خطرناک ہو سکتا ہے۔ ریاست کو نہ صرف دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کرنی ہوگی بلکہ ان کے فکری اور مالی نیٹ ورک کو بھی جڑ سے اکھاڑنا ہوگا۔ دہشت گردی کے سہولت کار خواہ کسی بھی روپ میں ہوں، ان کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹنا وقت کی ضرورت ہے۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں میڈیا کا کردار بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ بدقسمتی سے بعض حلقے غیر ذمہ دارانہ تبصروں یا سنسنی خیزی کے ذریعے دشمن کے بیانیے کو تقویت دیتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے، شہداء کی قربانیوں کو اجاگر کیا اور عوام کو حقائق سے آگاہ رکھا جائے۔ یہ وقت سیاسی پوائنٹ اسکورنگ یا الزام تراشی کا نہیں بلکہ قومی وحدت کا ہے۔ جب ریاست کو داخلی اور خارجی چیلنجز درپیش ہوں تو اختلافات کے باوجود قومی سلامتی پر ایک صفحے پر ہونا ہی دانشمندی ہے۔ افغانستان کی عبوری حکومت پر بھی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ پاکستان مسلسل یہ مطالبہ کرتا آیا ہے کہ افغان سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہونے دیا جائے۔ اگر کابل اپنی سرزمین پر موجود دہشت گرد گروہوں کے خلاف مؤثر کارروائی نہیں کرتا تو خطے میں پائیدار امن کا خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکے گا۔ پاکستان نے ہمیشہ برادرانہ تعلقات اور خطے کے استحکام کی بات کی، مگر اس خیر سگالی کو کمزوری سمجھنا سنگین غلطی ہوگی۔ پاکستان اپنی سلامتی اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتا۔ اسی طرح عالمی برادری کو بھی دہرے معیار ترک کرنا ہوں گے۔ دہشت گردی اگر کسی مغربی ملک میں ہو تو اسے عالمی خطرہ قرار دیا جاتا ہے، مگر پاکستان میں ہزاروں جانوں کے ضیاع کے باوجود اکثر خاموشی اختیار کر لی جاتی ہے۔ دنیا کو یہ سمجھنا ہوگا کہ پاکستان صرف اپنی جنگ نہیں لڑ رہا بلکہ خطے اور دنیا کے امن کی جنگ لڑ رہا ہے۔ اگر پاکستان میں دہشت گردی کو ہوا دی گئی تو اس کے اثرات سرحدوں تک محدود نہیں رہیں گے۔ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ ہزاروں فوجی جوان، پولیس اہلکار، علما، اساتذہ، مزدور اور عام شہری اس جنگ میں شہید ہو چکے ہیں۔ ان قربانیوں کا تقاضا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف پالیسی میں اب کسی ابہام یا کمزوری کی گنجائش نہ رہے۔ "اچھے" اور "برے" دہشت گردی کی تقسیم نے ماضی میں جو نقصانات پہنچائے، ان سے سبق سیکھنا ہوگا۔ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والا ہر گروہ، ہر سہولت کار اور ہر پراکسی نیٹ ورک قانون کی گرفت میں آنا چاہیے۔

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ پوری قوم اپنے شہداء کے خون کی حرمت کو پہچانے اور قومی یکجہتی کا عملی مظاہرہ کرے۔ دہشت گردی کا مقابلہ صرف سیکیورٹی فورسز کی ذمہ داری نہیں بلکہ یہ پورے معاشرے کی مشترکہ جنگ ہے۔ والدین کو اپنے بچوں کی فکری تربیت پر توجہ دینی ہوگی، تعلیمی اداروں کو برداشت اور حب الوطنی کا شعور اجاگر کرنا ہوگا، مذہبی قیادت کو انتہا پسندی کے خلاف واضح بیانیہ دینا ہوگا اور سیاسی قیادت کو قومی مفاد کو ذاتی مفاد پر ترجیح دینا ہوگی۔

پاکستان کے دشمن شاید یہ سمجھتے ہیں کہ خونریزی، دھماکوں اور خوف کے ذریعے اس قوم کے حوصلے توڑے جا سکتے ہیں، مگر وہ اس حقیقت سے ناواقف ہیں کہ یہ قوم آزمائشوں میں مزید مضبوط ہو جاتی ہے۔ کوئٹہ کے شہداء کا خون، وانا میں جوانوں کی قربانیاں اور عوام کے حوصلے اس بات کا اعلان ہیں کہ پاکستان دہشت گردی کے سامنے کبھی سرنگوں نہیں ہوگا۔ ریاستی اداروں کی مسلسل کارروائیاں اس عزم کا اظہار ہیں کہ دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو انجام تک پہنچا کر ہی دم لیا جائے گا۔ یہ جنگ طویل ضرور ہے مگر ناممکن نہیں۔ شرط صرف یہ ہے کہ قومی وحدت، سیاسی بصیرت اور ریاستی عزم میں کوئی دراڑ نہ آنے دی جائے۔ دشمن کی سازشوں کو ناکام بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم خوف کے بجائے اعتماد، تقسیم کے بجائے اتحاد اور مایوسی کے بجائے امید کا راستہ اختیار کریں۔ پاکستان کے امن، استحکام اور بقا کی خاطر دہشت گردی کے ہر نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا وقت کی سب سے بڑی قومی ضرورت ہے۔ یہی شہداء کے خون کا تقاضا ہے، یہی قوم کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے اور یہی پاکستان کی فتح کا راستہ بھی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 26 MAY 2026 Page No. 14

بلوچستان ایک بار پھر دہشت گردی کی لپیٹ میں

کوئٹہ میں چمن پھاٹک کے قریب ریلوے ٹریک پر دھماکے میں 3 ایف سی جوانوں سمیت 14 افراد شہید، متعدد زخمی ہو گئے جبکہ ٹرین کو بھی نقصان پہنچا جبکہ بعض ذرائع کے مطابق جاں بحق افراد کی تعداد 24 ہو گئی ہے۔ پولیس کے مطابق دھماکے میں 10 گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا جبکہ آس پاس کی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ دھماکے کے بعد پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو کوئٹہ اسٹیشن پر روک لیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ دھماکے میں 70 کلوگرام بارودی مواد استعمال کیا گیا۔ دھماکا اتنا شدید تھا کہ سڑک پر کھڑی گاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی۔ ہر طرف تباہی کے مناظر تھے۔ دھماکے کی شدت، بارودی مواد کی مقدار اور عوامی مقام کو نشانہ بنائے جانے سے واضح ہوتا ہے کہ دہشت گرد عناصر خوف و ہراس پھیلانا چاہتے ہیں۔ ریلوے ٹریک اور مسافر ٹرین کو نشانہ بنانا دراصل عام شہریوں، مزدوروں، خواتین اور بچوں کے خلاف کھلی جنگ ہے۔ ایسے عناصر کسی بھی مذہب، قومیت یا انسانیت کے نمائندہ نہیں ہو سکتے۔ دہشت گردی کی یہ کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ دشمن قوتیں پاکستان میں بدامنی پیدا کر کے قومی ترقی کے سفر کو روکنا چاہتی ہیں۔ آصف علی زرداری، شہباز شریف، سرفراز بگٹی اور دیگر قومی رہنماؤں کی جانب سے اس حملے کی شدید مذمت اور دہشت گردی کے خلاف عزم کا اعادہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ پوری قوم اس ناسور کے خاتمے کے لیے متحد ہے۔ شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ اظہار یکجہتی اور زخمیوں کی فوری امداد یقیناً اہم ہے، لیکن اس سے بڑھ کر ضرورت اس امر کی ہے کہ دہشت گرد نیٹ ورکس، ان کے سہولت کاروں اور مالی معاونت کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے۔ بلوچستان گزشتہ کئی برسوں سے دہشت گردی، تخریب کاری اور بیرونی مداخلت کا سامنا کر رہا ہے۔ دشمن عناصر صوبے کے امن کو خراب کر کے پاکستان کے اقتصادی منصوبوں، خصوصاً سی پیک، معدنی وسائل اور علاقائی روابط کو متاثر کرنا چاہتے ہیں۔ اس تناظر میں چمن پھاٹک کا حملہ محض ایک دہشت گرد کارروائی نہیں بلکہ قومی سلامتی اور اقتصادی استحکام کے خلاف ایک گہری سازش بھی تصور کیا جا رہا ہے۔ ایسے واقعات اس وقت مزید تشویشناک ہو جاتے ہیں جب پاکستان خطے میں امن، معاشی تعاون اور سفارتی استحکام کے لیے فعال کردار ادا کر رہا ہو۔ یہ امر بھی حقیقت ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف فوج، پولیس یا قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ذمہ داری نہیں، بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ جب تک انتہا پسندی، نفرت انگیزی اور بیرونی ایجنڈوں کے لیے نرم گوشہ رکھنے والے عناصر کا سماجی اور فکری محاسبہ نہیں ہوگا، دہشت گردی کے مکمل خاتمے کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ قوم کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر قومی سلامتی کے معاملے پر ایک صفحے پر آنا ہوگا۔ اس سانحے نے ایک مرتبہ پھر یہ واضح کیا ہے کہ دہشت گرد عناصر نہتے شہریوں کو نشانہ بنا کر ریاستی رٹ کو چیلنج کرنا چاہتے ہیں، مگر تاریخ گواہ ہے کہ پاکستانی قوم نے ہر مشکل گھڑی میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہمارے سیکورٹی اداروں، پولیس، ایف سی اور عوام نے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ ان قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جا سکتا۔ ریاست کی اولین ذمہ داری شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ نہ صرف شہداء کے خاندانوں کی بھرپور کفالت کرے بلکہ زخمیوں کے بہترین علاج کو بھی یقینی بنائے۔ اس کے ساتھ ساتھ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ایک جامع قومی حکمت عملی، موثر سرحدی نگرانی، انٹیلی جنس شیئرنگ، اور سیاسی اتفاق رائے کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ کوئٹہ کا یہ سانحہ پوری قوم کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ دشمن چاہتا ہے کہ خوف، انتشار اور بدامنی کے ذریعے پاکستان کو کمزور کیا جائے، مگر یہ قوم اپنی افواج، سیکورٹی اداروں اور قومی قیادت کے ساتھ مل کر ہر سازش کو ناکام بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ قومی وحدت، سیاسی بصیرت اور عملی اقدامات کے ذریعے دہشت گردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے تاکہ آنے والی نسلوں کو ایک پرامن، مستحکم اور محفوظ پاکستان دیا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 26 MAY 2026

Page No. 15

Tragic attack

The catastrophic suicide bomb blast targeting a shuttle train at Chaman Phatak in Quetta has sent shockwaves throughout the entire province, serving as a grim and devastating reminder of the fragile security landscape in Balochistan. The sheer scale of the carnage leaving dozens of innocent civilians and security personnel dead and scores of others fighting for their lives in hospitals demands more than standard bureaucratic platitudes or boilerplate expressions of condemnation. This was not a strike on a remote outpost; it was a highly coordinated, vehicle-borne suicide attack executed within a heavily fortified and supposedly secure zone of the provincial capital. The ease with which an explosives-laden vehicle breached these perimeters to strike a moving passenger train strikes at the very heart of public confidence. A breach of this magnitude requires a transparent, high-level probe to uncover how such a massive failure occurs, and terrorists involved in this brutal attack need to be given a tight response. This tragedy lays bare an uncomfortable truth that the provincial government must finally possess the moral courage to confront: there is a profound, systemic weakness in the government's security strategy. For years, a staggering chunk of Balochistan's annual budget has been consistently diverted toward law and order. The citizens of this province have repeatedly yielded their financial resources and endured invasive security measures under the explicit promise of safety. Yet, the ground reality remains entirely opposite to the state's narrative of normalcy. When trains can be struck, coaches overturned by explosions, and residential areas turned into battlegrounds despite billions spent on surveillance and checkpoints, it becomes undeniable that the current security apparatus is bleeding resources without delivering results. The time for reactive posturing is over. The government cannot continue to mask operational failures behind political rhetoric while its citizens pay the price in blood. The Balochistan government must honestly acknowledge its shortcomings and fundamentally re-evaluate how its massive law and order budget is utilized. Pouring more funds into static checkpoints and post-incident forensic teams has proven insufficient against an adaptive, lethal insurgency. If the government fails to learn from this horrific breach at Chaman Phatak, it will be abandoning the people of Quetta to an endless cycle of grief and terror. It is hoped that provincial governments other than rhetoric will take pragmatic steps to ensure the security of the masses. Besides, using force there is also a need to open a window for political solutions to lingering issues.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 26 MAY 2026 Page No. 16

فتنہ الہندوستان کا بزدلانہ وار اور قومی عزم!

بلوچستان ایک بار پھر لہولہو ہے، ایک بار پھر دہشت گردی کے واقعات بڑھ گئے ہیں، گزشتہ روز کوئٹہ میں چمن پھاٹک پر مسافر ٹرین کو نشانہ بنانے کا گھناؤنا واقعہ نہ صرف انتہائی قابل مذمت ہے، بلکہ یہ ملک کے خلاف برپا جنگ کے نئے خدشات کو جنم بھی دیتا ہے، بزدل دہشت گردوں نے ایک بار پھر نہتے شہریوں اور مسافروں کے خون سے ہولی کھیل کر ثابت کیا ہے کہ ان کا کوئی دین، ایمان یا نظریہ نہیں ہے، بلکہ ان کا واحد ایجنڈا ہے معصوم لوگوں کا خون بہانا ہے، خوف و ہراس پھیلانا ہے۔

اگر ماضی پر نظر دوڑائیں تو مسافر گاڑیاں، محنت کش مزدور اور عام راہگیر ہمیشہ سے ان عناصر کا بنیادی ہدف رہے ہیں، کچھ عرصہ قبل تک بلوچستان کی شاہراہوں پر دہشت گردی کے ایسے المناک واقعات روز کا معمول بن چکے تھے، تاہم پاک فوج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انتھک قربانیوں، شاہراہوں پر بہترین سیکیورٹی انتظامات اور دہشت گردوں کے خلاف موثر انٹیلیجنس بیسڈ کارروائیوں کے نتیجے میں ان واقعات میں واضح کمی دیکھنے میں آئی تھی، لیکن چمن پھاٹک پر ہونے والی دہشت گردی کے تازہ حملے نے عوام کی سیکیورٹی کے حوالے سے ایک بار پھر نئے اور سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

اس المناک واقعے کے بعد اب ناگزیر ہو چکا ہے کہ بلوچستان میں سیکیورٹی کے مجموعی ڈھانچے کا از سر نو جائزہ لیا جائے اور مسافروں کے تحفظ کے لیے مزید فول پروف اقدامات کیے جائیں، کیونکہ بلوچستان میں سیکیورٹی خطرات کے محرکات داخلی سے زیادہ خارجی ہیں، پاکستان میں، اور بالخصوص بلوچستان میں، بھارتی سپانسرڈ دہشت گردی ایک کھلا راز ہے، 'فتنہ الہندوستان' کے ان آلہ کاروں کی ڈوریاں کہاں سے ہلائی جا رہی ہیں، اس سے دنیا کا ہر سمجھدار شخص واقف ہے کہ بلوچستان میں ہونے والے دہشت گردی کے ہر واقعے کے تانے بانے ہمیشہ سرحد پار افغانستان سے ہوتے ہوئے براہ راست نئی دہلی سے جا ملتے ہیں۔ را (RAW) کے نیٹ ورکس اور افغان سرزمین کا پاکستان کے خلاف استعمال اب کوئی مفروضہ نہیں رہا ہے، بلکہ ٹھوس شواہد پر مبنی سچائی ہے۔

یہ دہشت گردی کا واقعہ ایک ایسے وقت میں کیا گیا ہے کہ جب امریکہ ایران مذاکرات میں پیشرفت پر دنیا میں مسرت کا اظہار کیا جا رہا ہے اور اس عمل میں پاکستان کی پرعزم سفارتکاری اور ثالثی کو سراہا جا رہا ہے، دہشت گردوں نے اس گھناؤنے واقعے سے پاکستان کے تشخص کو گہنانے کی کوشش کی ہے، لیکن دشمن اپنے مقصد میں پوری طرح کامیاب نہیں ہو پا رہا ہے، کیونکہ ملک میں دہشت گردی کا ہر واقعہ پاکستان کے اس موقف کو تقویت دیتا ہے کہ فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کی صورت میں پاکستان کو بیرونی دہشت گردی کا سامنا ہے، پاکستان پہلے بھی اپنا موقف عالمی فورمز پر پیش کر چکا ہے، ضروری ہے کہ یہ مقدمہ اب مزید پرزور انداز سے پیش کیا جائے، لیکن یہ دہشت گردی کا مقدمہ دلائل کی حد تک محدود نہیں رہنا چاہیے، بلکہ عملی اقدامات بھی ہونے چاہئیں۔

موجودہ صورتحال اب محض مذمتی بیانات کی حد تک نہیں، بلکہ ٹھوس اور فیصلہ کن کارروائی کی متقاضی ہے، ریاست کو چاہیے کہ وہ 'فتنہ الہندوستان' کے ان دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائے، سرحدوں کی نگرانی کو مزید سخت کرنے کے ساتھ ساتھ، سفارتی محاذ پر بھی بھارت کے گھناؤنے چہرے اور دہشت گردوں کی پشت پناہی کو عالمی سطح پر بے نقاب کرنا اب وقت کی سب سے بڑی ضرورت بن گیا ہے، دہشت گردی کے مکمل سدباب کے لیے جب تک بیرونی ماسٹر مائنڈز کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے، امن کا خواب ادھورا رہے گا اور فتنہ الہندوستان بزدلانہ وار کر کے ہمارے قومی عزم کو چیلنج کرتے رہیں گے۔

ہمیں بحیثیت قوم اپنے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر ان بیرونی سازشوں کو جہاں ناکام بنانا ہے، وہاں یہ بھی سمجھنا ہے کہ سیکیورٹی کے سخت ترین اقدامات اپنی جگہ، لیکن اس مسلط کردہ جنگ کو جیتنے کے لیے قومی یکجہتی اور بلوچستان کے عوام کا اعتماد سب سے بڑا ہتھیار ہے، بلوچستان کے غیرت مند عوام نے ہمیشہ ان غیر ملکی ایجنڈوں کو مسترد کیا ہے اور ترقی کے سفر کا ساتھ دیا ہے، اس لیے ریاست ان خارجی نیٹ ورکس پر کاری ضرب لگانے کے ساتھ صوبے کے پسماندہ علاقوں میں احساس محرومی کو ختم کرنے کے لیے سماجی و اقتصادی منصوبوں کو بھی مزید تیز کرنا ہوگا، چمن پھاٹک کے شہدا کا خون ہم سے تقاضا کر رہا ہے کہ ہم نے اب نیم دلی سے نہیں، بلکہ ایک سخت اور فیصلہ کن حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھنا ہے، تاکہ پاک دھرتی سے ان آستین کے سانپوں اور ان کے غیر ملکی آقاؤں کا ہمیشہ کے لیے صفایا کیا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: QUDRAT QUETTA

Dated: 26 MAY 2026

Page No. 17

سانحہ کوئٹہ، پھر ایسے سانحے جو کبھی ختم نہیں جاتے۔۔۔!!

وادی کوئٹہ ایک بار پھر لہولہان کردی گئی۔۔۔جہاں عید قربان کی خوشیاں اور تیاریاں جاری ہیں۔۔۔لمحہ واحد میں بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں 30 سے زائد افراد اپنے خون میں نہلا دیے گئے۔۔۔کہاں ہے نڈر وزیراعلیٰ جو شیشے کی محلات میں دہشت گردوں کو چیلنج کرتے رہتے ہیں۔۔۔کہاں وہ ایک SHO جو بلوچستان کی دہشت گردوں کیلئے ایک مار قرار دیا گیا تھا۔۔۔کب تک مذمت کرتے رہینگے۔۔۔وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کوئٹہ پہنچ گئے۔۔۔وہی مار دھاڑ کی دھمکیاں۔۔۔وہی وطن سے محبت کی روایتی پٹی پڑھائی گئی۔۔۔کون کمبخت وطن سے محبت نہیں کرتا۔۔۔بلوچستان میں لوگ بارود کے ڈھیر پر کھڑے پاکستان سے وفاداری کا عہد کرتے ہیں۔۔۔یہاں نامعلوم دہشت گردی کے بھینٹ چڑھے ہزاروں جنازے اُٹھا کر بھی سبز ہلالی پرچم سے محبت کا اظہار کرتے ہیں۔۔۔خوف و دہشت کے سائے تلے روز پاکستان زندہ آباد کے نعرے لگاتے ہیں۔۔۔تو پھر کس گناہ کی پاداش میں یہ سزا دی جاری ہے۔۔۔میں اب بھی ہزار وثوق سے دعویٰ رکھتا ہوں۔۔۔کہ بلوچستان میں بیرونی مداخلت بھی ہے۔۔۔اندرونی مذاحمت کا سامنا بھی ہے۔۔۔مگر یہ نہیں مانتا۔۔۔کہ ریاست پاکستان کے ادارے اور سیکورٹی فورسز اتنے بے بس ہیں۔۔۔کہ وہ ان چند مٹھی بھر عناصر کو کنٹرول نہیں کر سکتے۔۔۔اگر کوئی مصلحت ہے اگر کوئی حکمت اقدام ہے۔۔۔تو کم از کم عوام کو تحفظ تو فراہم کریں۔۔۔عوام آج بھی اپنے اداروں اور سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔

بد قسمت بلوچستان میں کب تک لاشیں اٹھتی رہے گی۔۔۔کب تک ہم انہی حالات سے گزرتے رہے گے۔۔۔وزیر داخلہ صاحب وہ ایس ایچ او کب آئینگے۔۔۔جو بلوچستان کے حالات کو ٹھیک کریں۔۔۔یہ تحریر ایک درد ہے۔۔۔جو عوامی احساسات بلوچستان کے حالات، مسلسل ناکامیوں اور ریاستی پالیسیوں پر بھرپور اعتماد پر روشنی ڈالتا ہے۔۔۔آج ایک بار پھر [illegible] ہے۔۔۔ایک اور سانحہ۔۔۔[illegible] پھر [illegible] جنازے۔۔۔ایک اور صف ماتم اور حسب روایت ایک بار پھر تعزیتی بیانات ہونگیں۔۔۔رسمی اجلاس اور بلند بانگ دعوے ہونگیں۔۔۔وہی پرانے جملے کہ دہشت گردوں کو معاف نہیں کیا جائے گا۔۔۔

۔سب سے پہلے آج کے تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔۔۔اللہ تعالیٰ تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے۔۔۔زخمیوں کو صحت کاملہ عطا کرے۔۔۔اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔۔۔مگر سوال یہ ہے۔۔۔کہ آخر کب تک صرف دعاؤں اور تعزیتی پیغامات پر قوم کو بہلایا جاتا رہے گا۔۔۔بلوچستان کے عوام گزشتہ ستر برس سے امید کے سہارے زندہ ہیں۔۔۔ہر نئے حکمران ہر نئے وزیر ہر نئے جرنیل اور ہر نئے منصوبے سے یہی توقع باندھی جاتی ہے۔۔۔کہ شاید اب حالات بدل جائیں گے۔۔۔مگر حقیقت یہ ہے کہ حالات بہتر ہونے کے بجائے مزید بگڑتے جا رہے ہیں۔۔۔عوام آج بھی خوف محرومی بے یقینی اور لاوارثی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔۔۔یہ کیسا المیہ ہے۔۔۔کہ ایک صوبے میں امن قائم کرنے کیلئے کھربوں روپے خرچ کیے جائیں۔۔۔وفاقی سیکورٹی ادارے کو دہائیاں گزر جائیں۔۔۔پولیس کے اختیارات بڑھا دیے جائیں۔۔۔چیک پوسٹوں کا جال بچھا دیا جائے۔۔۔مگر پھر بھی عوام محفوظ نہ ہوں۔۔۔اگر تین سو ارب روپے خرچ ہونے کے باوجود امن قائم نہیں ہوسکا۔۔۔تو پھر سوال صرف دہشت گردی کا نہیں۔۔۔ریاستی پالیسیوں کی ناکامی کا بھی ہے۔۔۔حکمرانوں کو یہ سمجھنا ہوگا۔۔۔کہ بلوچستان صرف بندوق سے نہیں سنبھلے گا۔۔۔ستر سال کی طاقت آپریشن اور خونریزی نے اگر مسئلہ حل نہیں کیا تو اب بھی وہی راستہ اختیار کرنا دانشمندی نہیں۔۔۔[illegible] یہ ضد ہے۔۔۔جب بھی کوئی سانحہ ہوتا ہے۔۔۔وزیراعظم اور وزیر داخلہ کوئٹہ آتے ہیں۔۔۔آج بھی وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی تشریف لائے ہیں۔۔۔اجلاس ہوتے ہیں تصاویر بنتی ہیں۔۔۔بیانات دیے جاتے ہیں۔۔۔اور پھر سب واپس اسلام آباد چلے جاتے ہیں۔۔۔بلوچستان وہیں کا وہیں رہ جاتا ہے۔۔۔عوام اگلے سانحے کا انتظار کرنے لگتے ہیں۔۔۔یہ طرز حکمرانی نہیں قوم کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔۔۔کوئٹہ شہر مغرب کے بعد پولیس اسٹیٹ کا منظر پیش کرتا ہے۔۔۔شریف شہری اپنی فیملیز کے ساتھ نکلنے سے ڈرتے ہیں۔۔۔خواتین کی گاڑیوں پر نارمیں ماری جاتی ہیں۔۔۔نوجوانوں کو سڑکوں پر ذلیل کیا جاتا ہے۔۔۔مگر اصل دہشت گرد دندناتے پھرتے ہیں۔۔۔سوال یہ ہے کہ کیا پولیس کا کام صرف کمزور کو روکنا رہ گیا ہے۔۔۔حقیقت یہ بھی ہے کہ ہمارے پولیس نظام کو کبھی درست بنیادوں پر استوار ہی نہیں کیا گیا۔۔۔ایک ایس ایچ او کو ماہانہ صرف ڈیڑھ سو لیٹر پٹرول دے کر پورے علاقے کی نگرانی کا حکم دیا جاتا ہے۔۔۔آخر یہ کیسے ممکن ہے۔۔۔کہ دن دہاڑے خودکش بمبار آیا۔۔۔اور اپنے مذموم مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہوا۔۔۔نتیجہ یہی نکلتا ہے۔۔۔کہ ہمارے پولیس سڑکوں پر امن و امان کیلئے نہیں۔۔۔بلکہ اپنے جیب خرچ کیلئے کھڑے ہیں۔۔۔نیچے کا عملہ عوام کی جیبوں سے اپنے اخراجات پوری کر رہے ہیں۔۔۔پھر رشوت زیادتی اور اختیارات کے ناجائز استعمال کا دروازہ کھلتا ہے۔۔۔یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے۔۔۔کہ بلوچستان کے فیصلے اکثر وہ لوگ کرتے ہیں۔۔۔جنہیں عوام قبول ہی نہیں کرتے۔۔۔جب بھی کوئی اہم اجلاس ہوتا ہے۔۔۔انہی درباری چہروں کو بلایا جاتا ہے۔۔۔جو اپنے علاقوں میں عوامی حمایت سے محروم ہیں۔۔۔جو شخص اپنے دروازے سے باہر نہیں نکل سکتے۔۔۔وہ عوام کے مسائل کیا سمجھے گا۔۔۔ریاست کو اب فیصلہ کرنا ہوگا۔۔۔کہ بلوچستان کو صرف سیکورٹی کا مسئلہ سمجھتا ہے۔۔۔یا ایک سیاسی معاشی اور انسانی مسئلہ بھی مانتا ہے۔

بلوچستان کے غریب عوام نے سوکھی روٹی کھا کر۔۔۔ریاست کو اعتماد، حوصلہ، حمایت اور ٹیکس دیا ہے۔۔۔اپنی غربت سے لاپرواہ وطن عزیز کیلئے قربانی دی ہے۔۔۔لیکن اگر کبھی پاکستان کے آئین کے اندر رہتے ہوئے حقوق کی بات کرتے ہیں۔۔۔تو ان کو دیوار سے لگائے جاتے ہیں۔۔۔جو لوگ آئین اور قانون کو نہیں مانتے۔۔۔ان کیلئے علیحدہ پالیسی بنائی گئی ہے۔۔۔انہیں کھلی چھوٹ دی گئی ہے۔۔۔کوئی انہیں کچھ نہیں کہہ سکتا۔۔۔اگر ریاست بلوچستان کے امن و امان کیلئے سنجیدہ ہے۔۔۔تو قوم کے اصل نمائندوں، قبائلی عمائدین، نوجوانوں سیاسی کارکنوں اور متاثرہ عوام کو ساتھ بٹھایا جائے۔۔۔بند کمروں میں بننے والی پالیسیاں زمین پر کبھی کامیاب نہیں ہوتیں۔۔۔ہر سانحے کے بعد صرف وزیروں اور بااثر شخصیات کی دیواریں اونچی کردی جاتی ہیں۔۔۔مگر عوام ہمیشہ غیر محفوظ رہے ہیں۔۔۔اونچی دیواریں حکمرانوں کو تو بچا سکتی ہیں۔۔۔مگر ریاست کو محفوظ نہیں رکھ سکتی۔۔۔وزیراعظم، وزیر داخلہ اور ریاستی اداروں کے ذمہ داران کو اب احساس ہونا چاہیے۔۔۔کہ بلوچستان اب پریس کانفرنسوں اور نمائشی دوروں سے نہیں سنبھلے گا۔۔۔آپ کو یہاں کا دکھ محسوس کرنا ہوگا۔۔۔کچھ دن بلوچستان میں رہ کر اس مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کرنا ہوگا۔۔۔کچھ دن اس صوبے میں گزارنے ہونگے۔۔۔سیاسی اکابرین کو یکجا کرنا ہوگا۔۔۔ان ماؤں کی سسکیاں سننی ہوں گی۔۔۔جنہوں نے اپنے لخت جگر کھو دیے ہیں۔۔۔ان بچوں کی آنکھوں میں جھانکنا ہوگا۔۔۔جو ہر دھماکے کے بعد یتیم ہو جاتے ہیں۔۔۔بلوچستان صرف زمین کا ٹکڑا نہیں یہ پاکستان کی شہ رگ ہے۔۔۔اگر یہاں آگ جلتی رہی۔۔۔تو اس کا دھواں پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے گا۔۔۔ابھی بھی وقت ہے۔۔۔کہ نعرہ اور رسمی بیانات سے نکل کر ایک سنجیدہ قومی پالیسی بنائی جائے۔۔۔ورنہ تاریخ یہ لکھے گی۔۔۔کہ حکمران سلطان راہی والی تقریریں کرتے رہے۔۔۔اور بلوچستان جلتا رہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 26 MAY 2026

Page No. 18

کوئٹہ میں خون کی ہولی

پہلو

تحریر: صابر مغل

sabirmughal27@gmail.com

عیدالاضحیٰ سے دو روز قبل صبح سویرے کوئٹہ کینٹ سے مرکزی ریلوے اسٹیشن تک سیکورٹی فورسز اہلکاروں کو ان کی فیملی سمیت مرکزی اسٹیشن تک لے جانے والی شٹل ٹرین کو وحشیانہ سفاکانہ لرزہ خیز اور ہولناک طریقے سے چمن پھاٹک کے قریب سگنل کراس کرتے ہی دہشت گردی کا نشانہ بنا ڈالا گیا یہ ایک خودکش اور منظم حملہ تھا جس سے خون کی ہولی کھیلی گئی صبح سات بجے یہ شٹل ٹرین کینٹ پہنچ چکی تھی 8 بجے یہ دہشت گردی کا شکار ہو گئی بارود سے بھری گاڑی ٹکرانے سے بوگی پٹری سے اتر گئی ہر طرف آگ لگ گئی ریلوے ٹریک کے قریب کھڑی 15 سے زائد گاڑیاں جل کر راکھ ہو گئیں ہر طرف دھواں ہی دھواں پھیل گیا خودکش دھماکے کے بعد اس ایریا میں بھاری اسلحے سے شدید فائرنگ بھی کی ہر جانب خوف وہراس پھیل گیا دھماکہ اتنا شدید تھا کہ اس کی آواز نہ صرف کئی کلومیٹر دور تک سنی گئی بلکہ ایک قریبی فلیٹ میں رہائش پذیر خالد جاوید نامی شخص اس کی اہلیہ 13 سالہ بیٹی اور 8 سالہ بیٹا بھی شہید ہو گئے قریبی تمام عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے دہشت گردی کے اس ہولناک واقعہ کے بعد کوئٹہ سے پشاور جانے والی ٹرین جس نے انہی بدقسمت خاندانوں کو بھی اپنوں سے ملانا تھا کی روانگی کو معطل کر دیا گیا اس ظالمانہ دہشت گردی کی ذمہ داری بلوچ لبریشن آرمی نے قبول کر لی ان کے ترجمان جیند بلوچ کے مطابق یہ کام بی ایل اے کی ذیلی تنظیم مجید بریگیڈ نے انجام دیا ہے ان کے پاس تمام معلومات پہلے سے موجود تھیں دہشت گردی کی اطلاع ملتے ہی سیکیورٹی فورسز کی بھاری نفری امدادی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں غیر سرکاری اعداد و شمار کے 13 افراد شہید اور 25 زخمی ہیں جبکہ آزاد ذرائع کے مطابق شہید ہونے والوں کی تعداد 30 سے زائد ہو چکی جبکہ 90 کے قریب زخمی ہیں دہشت گردوں کی جانب سے ریلوے کو ٹارگٹ کرنے کی حکمت عملی پر حکومت نے ریلوے لائن اور اہم اسٹیشنز پر پولیس چوکیاں قائم کر دی تھیں بدقسمتی کہ رقبے اور معدنی وسائل کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑا صوبہ دشمن کے ناپاک عزائم کی ہٹ لسٹ پر ہے کوئٹہ شہر جو کہ وطن عزیز کا دسواں بڑا شہر ہے بہت خوبصورت اور اچھے مکینوں سے بھرا پڑا ہے مگر ان ناسوروں نے ان کی زندگی کو عذاب ناک بنا کے رکھ دیا ہے اسی شہر میں تقریباً دس سال قبل ایک وکیل رہنما بلال انور کو سرعام قتل کر دیا گیا کی وجہ سے شہر بھر کے وکلاء سرکاری ہسپتال پہنچے تو ایک خودکش حملہ آور ان کی تاک میں تھا اس دہشت گردی کے نتیجہ میں 77 افراد شہید جبکہ 100 سے زائد زخمی ہوئے جنوری کے آخری روز کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر بی ایل اے نے ہی دہشت گردی کے ذریعے 48 افراد کو ریلوے اسٹیشن پر خون سے نہلا دیا گئی اور نومبر 2024 میں بھی ریلوے اسٹیشن کو ہی بلوچ لبریشن آرمی کے دہشت گردوں نے 50 سے زائد افراد کو موت کی وادی میں لہولہان کر کے بھیجا گزشتہ سال 13 مارچ کو مشکاف کے نزدیک پہاڑی علاقے میں 33 دہشت گردوں نے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس پر حملہ کر دیا دہشت گردوں کے خلاف حملہ آپریشن کئی گھنٹے تک جاری رہا جس میں ہماری سیکیورٹی فورسز نے کامیاب آپریشن کے بعد 33 دہشت گردوں کو ہی جہنم واصل کر دیا اس واقعہ میں 21 مسافر بھی شہید ہوئے جن میں سے چار کا تعلق ایف سی سے تھا فروری میں وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے میڈیا کو بتایا کہ ان کے سیکیورٹی ادارے اب تک انٹیلی جینس بیسڈ آپریشنز کے تحت 145 بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردوں کا قلع قمع کر چکے ہیں وزیر اعلیٰ کے مطابق یہ دہشت گرد مختلف اہم دفاتر پر حملہ کر کے قتل عام کے ساتھ ساتھ یرغمالی بنانے کا منصوبہ بھی رکھتے تھے ہماری فورسز دہشت گردی کے خلاف سینہ سپر ہیں لاتعداد شہادتوں کے باوجود آئے روز اس فتنے کی سرکوبی کی اطلاع ملتی ہے مگر یہ بزدل ناسور نہتی بے قصور عوام جن میں بچے بوڑھے خواتین سب شامل ہوتے ہیں کے خون کی ہولی کھیلنے میں کوئی موقع ضائع نہیں کرتے اس حالیہ دہشت گردی میں شہید یا زخمی ہونے والوں کے اہل خانہ کس قدر تکلیف اور کرب میں مبتلا ہوں گے وہ عید کی خوشیاں منانے نکلے تھے اور لہولہو ہو گئے اور انتظار کرنے والوں کو انتظار کی سولی پر لٹکا گئے کسی کا بیٹا گیا کسی کا باپ گیا کسی کا سہاگ گیا کسی کے بھانجے بھتیجے گئے ظالموں تمہارے نزدیک اسلام ہے کیا؟ بے گناہوں کے خون سے کھیلنا انہیں ناحق مارنا یہ جہاد نہیں کفر ہے اور کفار کا اصل ٹھکانہ ہمیشہ جہنم ہی ہوتا ہے اس عید قربان پر تم ڈالروں کے پجاریوں نے ان بے چاروں معصوم انسانوں کو ذبح کر دیا بلوچ لبریشن آرمی مجید بریگیڈ کیا نام رکھے ہیں ان ناسوروں نے وزیر اعظم میاں شہباز شریف کا اس بہیمانہ دہشت گردی پر کہنا تھا کہ اس سے ہمارے حوصلے پست نہیں ہوں گے تہہ دل جڑ تک اکھیڑ دیں گے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا کہ فتنہ الہندوستان اور دوسرے پڑوسی ملک نے یہ سب کچھ کیا ہے جب تک ہم ان شہیدوں کا بدلہ نہیں لیں گے چین سے نہیں بیٹھیں گے دشمن سمجھتا ہے ایسی کارروائیوں سے ہمارے حوصلے پست ہو جائیں گے مگر ایسا نہیں ہوگا ہم ان بزدلوں کے ناپاک عزائم بھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کا خاتمہ ہی ہماری اولین ترجیح ہے بہرحال اس مقدس اسلامی تہوار کے موقع پر خون کی اس ہولی نے ملک بھر میں سوگ کی لہر دوڑا دی ہے ہر کوئی ان شہیدوں ان کے لواحقین کے لیے دعا گو اور جہنم کے حق داروں کے لیے جہنم واصل ہونے کی دعا کر رہا ہے ہماری فورسز جن پر ہمیں فخر ہیں یقیناً وہ اس تہہ تک بھی پہنچیں گی کہ دہشت گردی کی اس منظم واردات کی معلومات کیسے ان تک پہنچیں یہ ملک و اسلام دشمن عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں ان کے ٹھکانے جدھر جدھر بھی ہیں بمباری کر کے تباہ و برباد کر دیے جائیں پوری قوم اس غم میں شہداء اور وارثوں کے ساتھ ہے۔